﴾B-1 اور A-1 اُمیدواران کے لئے بہترین گائیڈ﴿

B-1 پرچے کے کُل نمبرات 200 ہیں اور A-1 پرچے کے کُل نمبرات 360 ہیں۔

B-1 کے ایک Objective کے 2 نمبر ہے اور غلط ہونے پر 1 نمبر منفی ہو جاتا ہے۔

A-1 کے ایک Objective کے 4 نمبر ہے اور غلط ہونے پر 1 نمبر منفی ہو جاتا ہے۔

پاکستان پینل کوڈ (PPC) ، تحفظ حقوق نسواں ۔

شرعی قوانین حدود قانون شریعت آرڈر امتناع منشیات نمبر 4 (نفاذ حد) 1979ء ۔

آرڈیننس نمبر 6 سال 1979ء۔۔۔جرائم برخلاف مال (نفاذ حدود) ۔

قوانین مختص الامر ومختص المقام ایکٹ ہائے گورنمنٹ آف پاکستان پولیس آرڈر نمبر 22 آف 2002ء ۔

خواب آور مادوں پر نگرانی کا ایکٹ 1997ء ۔

ایکٹ شناخت قیدیان 1920ء ایکٹ نمبر 33 آف 1920ء ۔

قُمار بازی ایکٹ ، خیبر پختونخواہ اسلحہ ایکٹ 2013ء ۔

بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ نمبر 6 ، 1908ء ۔

ایکٹ نمبر 27 انسداد دہشت گردی 1997ء ۔

آرڈر قانون شہادت 1984ء ۔

B-1 کے نمبرات

بالا مضامین سے 60 نمبرات کے

پولیس رولز سے 50 نمبرات کے

پولیس اصلاحات سے 30 نمبرات کے

جنرل نالج سے 30 نمبرات کے

انگلش، محاورات سے 30 نمبرات کے

ٹوٹل ____________________

200 نمبرات

A-1 کے نمبرات

بالا مضامین سے 160 نمبرات کے

پولیس رولز سے 80 نمبرات کے

جنرل نالج سے 80 نمبرات کے

مُتفرق 40 نمبرات کے

ٹوٹل ____________________

360 نمبرات

سجاد خان ڈی پی او آفس مردان 03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......فہرست عنوانات......☆

سیریل نمبر	عنوانات	صفحہ جات
1۔	﴿پاکستان پینل کوڈ(PPC)﴾	9-20
2۔	﴿تحفظ حقوق نسواں﴾	20-31
3۔	﴿شرعی قوانین حدود﴾ قانون شریعت آرڈر امتناع منشیات نمبر4 (نفاذ حد) 1979ء﴾	
4۔	﴿آرڈیننس نمبر 6 سال 1979ء۔۔۔جرائم برخلاف مال (نفاذ حدود)﴾	
5۔	﴿قوانین مختص الامر و مختص المقام ایکٹ ہائے گورنمنٹ آف پاکستان پولیس آرڈر نمبر 22 آف 2002ء﴾	
6		

سجاد خان ڈی پی او آفس مردان 03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء﴾

دفعہ نمبر 2:۔ اُن جرائم کے لئے سزا جن کا ارتکاب پاکستان کے اندر واقع ہو جائے

☆ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آئین 1973ء کے آرٹیکل 248(2) کے مطابق صدر پاکستان اور صوبائی گورنر کے خلاف فوجداری کاروائی نہیں کی جاسکتی۔

دفعہ 19:۔ "جج"

دفعہ 21:۔ سرکاری ملازم:۔

دفعہ 29:۔ دستاویز

دفعہ 34:۔ ایسے افعال جن کے مُرتکب اشخاص ایک ہی نیت سے ہوں:۔

دفعہ 40:۔ جُرم کی تعریف

دفعہ 52:۔ نیک نیتی کی تعریف

دفعہ 52A:۔ پناہ دینا:

دفعہ 157 اور دفعہ 130 کی میں ذکر شدہ حالات کے مطابق اگر پناہ دینے والے بیوی یا شوہر ہو تو یہ دونوں اس دفعہ کی سزا سے مستثنیٰ ہوگی۔

دفعہ 99:۔ ایسے افعال جن کے مقابلہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں ہوتا:

دفعہ 100: کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کے نفاذ میں دوسرا شخص ہلاک کیا جاسکتا ہے

دفعہ 107: اعانت کی تعریف

دفعہ 109:۔ اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب واقع ہو اور اس ایکٹ میں کوئی خاص سزا اعانت کے لئے مقرر نہ ہو

دفعہ 141:۔ مجمع خلاف قانون کی تعریف

دفعہ 143:۔ مجمع خلاف قانون میں شریک ہونے کی سزا

سزا:۔ قید" 6 "مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 146:۔ بلوہ کی تعریف

دفعہ 147:۔ بلوہ کی سزا

سزا:۔ قید " 2 " سال تک ہوسکتی یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 148:۔ مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا

سزا:۔ " 3 "سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 149:۔ مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب غرض مشترک حاصل کرنے کے واسطے عمل میں آئے

دفعہ 34 اور دفعہ 149 تعزیرات پاکستان کے درمیان فرق

دفعہ 34	دفعہ 149
1۔ اس میں تعداد اشخاص ایک سے زیادہ کسی حد تک ہوسکتی ہے۔	1۔ اس میں کم از کم تعداد اشخاص (پانچ) ہوگی۔
2۔ اس میں شرکاء جرم کی نیت ایک ہوتی ہے لیکن اغراض مختلف ہوتی ہے۔نیت ہوسکتی ہے۔	2۔ اس میں سب شرکاء کی غرض مشترک ایک کا ایک ہونا ضروری نہیں۔
3۔ اس میں یہ امر ضروری نہیں کہ شرکاء جرم ارتکاب جرم سے مشورہ ہوتا ہے پہلے ہم مشورہ ہوئے ہوں۔	3۔ اس میں ارتکاب جرم سے پہلے شرکاء کا باہمی
4۔ اس میں شرکاء جب تک کسی فعل کا ارتکاب نہ کریں۔ کرے کسی جرم 144،143 ہیں۔	4۔ اس میں اگر شرکاء مجمع خلاف قانون بلوہ نہ کے مجرم نہیں ہوتے تو بھی زیر دفعہ تعزیرات پاکستان قابل مواخذہ ہوتے

دفعہ 159:۔ ہنگامہ کی تعریف

دفعہ 160:۔ ہنگامہ کی سزا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سزا:۔ " 1 "مہینے تک ہوسکتی ہے۔یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار" 100 "روپے تک ہوسکتی ہے۔یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 161:۔ ملازم سرکاری کا سرکاری کام کی بابت اجر جائز کے سوا کچھ مابہ الاحتظاظ لینا:

سزا:۔ تین سال قید جرمانہ یا دونوں سزائیں

(یہ دفعہ سرکاری ملازمین کے لئے ہیں)

مابہ الاحتظاظ: مابہ الاحتظاظ کے لفظ سے نہ صرف وہ شے باعث احتظاظ مراد ہے جو نقدی سے متعلق ہو یا جس کی قیمت کا تخمینہ نقدی میں ہو سکے۔

اجر جائز:۔ اجر جائز کے لفظ سے نہ صرف وہ اجر مراد ہے جس کا کوئی سرکاری ملازم جوازً مطالبہ کر سکے بلکہ یہ لفظ ہر ایک اجر پر محیط ہے۔جس کے قبول کرنے کی اس حاکم کی جانب سے اجازت ہے جس کا وہ ملازم ہو۔

دفعہ 162:۔ مابہ الاحتظاظ بطور وجہ تحریک یا انعام لے لینا تا کہ کسی سرکاری ملازم کو کچھ رشوت دیکر کام نکالا جائے

سزا:۔ قید" 3 "سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 163:۔ مابہ الاحتظاظ بطور وجہ تحریک یا انعام لینا تا کہ کسی سرکاری ملازم سے ذاتی اثر و رسوخ سے کام نکالا جائے

سزا:۔قید1 سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 164:۔ سرکاری ملازم کے لئے دفعہ 162 یا دفعہ 163 میں تعریف کردہ جرائم کی اعانت میں سزا

سزا:۔ قید3 سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں

دفعہ 165:۔ ملازم سرکاری کا اہل معاملہ سے کوئی قیمتی بلا ادائے قیمت قبول کرنا

(یہ دفعہ سرکاری ملازمین کے لئے ہیں)

سزا:۔ قید" 3 سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 165A:۔ دفعہ 161 اور دفعہ 165 میں تعریف شدہ جرائم میں اعانت کی سزا

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم میں مدد کرے جو زیر دفعہ 161 یا دفعہ 165 میں قابل تعزیر ہو خواہ اعانت شدہ جرم اعانت کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا ہو یا نہیں اس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس کے لئے مقرر ہے۔ وہی سزا دی جائے گی جو اس مجرم کے لئے مقرر کی گئی ہو

دفعہ 170:۔ جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم بننا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سزا:۔ قید " 2 "سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 171:۔ دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پہننا یا کوئی علامت اپنے پاس رکھنا جو ملازمان سرکاری استعمال کرتے ہیں

سزا؛۔ قید" 3 "سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جو"200"روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 182:۔ جھوٹی اطلاع اس نیت سے دینا کہ ملازم سرکاری اپنے جائز اختیارات کسی شخص کے نقصان میں استعمال کرے

سزا:۔قید" 6 "مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار" 3000 "روپے تک ہوسکتی ہے۔یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 186:۔ کار سرکار میں مزاحمت

سزا؛۔ قید " 3 "مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار 1500 "روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

نوٹ:۔ مزاحمت سے جسمانی روکاوٹ مراد ہے محض زُبانی تکرار یا جھگڑا کرنے سے جرم سرزد نہیں ہوتا۔

دفعہ 187:۔ ملازم سرکاری کو مدد نہ دینا جب کہ امداد دینا قانوناً واجب ہو

سزا:۔قید " 1 "مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار" 600 "روپے تک ہوسکتی ہے۔یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

اگر ملزم جس کے خلاف الزام ہو جس کے کو گرفتار کرنے میں مدد نہ کریں تو قید کی سزا"6 "مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار" 1500 " تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 188:۔ ملازم سرکاری کے احکام کی نافرمانی

1۔ اور اگر وہ انحراف ان لوگوں کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہوں مزاحمت یا رنج یا نقصان کا خطرہ پہنچائے یا پہنچانے کی طرف مائل ہو تو اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جو " 1 "مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار" 600 "روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

2۔ اور اگر وہ انحراف انسان کی جان یا عافیت یا امن کو خطرہ پہنچائے یا پہنچانے کی طرف منجر یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرے یا برپا کرنے کی طرف منجر ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد " 6 "مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار "3ہزار روپے" تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 202:۔ جان بوجھ کر جرم کی اطلاع نہ دینا جب کہ اس شخص کو اطلاع دینا واجب ہوا

سزا:۔ قید(6مہینے) تک ہوسکتی ہے یا اسے جرمانے کی دی جائیگی یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 203:۔ ارتکاب جرم کے متعلق غلط اطلاع دینا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سزا:۔ قید(2سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 204:۔ کسی دستاویز کا ضائع کر دینا تاکہ وہ ثبوت میں پیش نہ کی جاسکے

سزا:۔ قید(2سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 216:۔ ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم ہوا ہو

1:۔ سزائے موت والے کو قید(7سال) تک ہوسکتی ہے۔اور جرمانہ کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

2۔عُمر قید یا 10 سال قید) والے کو 3سال تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ دی جائیگی۔

3۔ 1سال سے زیادہ اور 10 سال سے کم ہو تو شخص مزکورہ کو ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

مستثنیٰ:۔ اس دفعہ کا حکم اس صورت میں عائد نہ ہوگا جہاں پناہ دینا یا چھپانا اس شخص کی خاوند یا بیوی سے سرزد ہو جس کا گرفتار کیا جانا مقصود ہے۔

دفعہ A - 216:۔ سرقہ بالجبر کرنے والے یا ڈکیتیوں کو پناہ دینا

سزا:۔ قید" 7 "سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مستثنیٰ:۔ اس دفعہ کا حکم اس صورت میں عائد نہ ہوگا جہاں پناہ دینا یا چھپانا اس شخص کی خاوند یا بیوی سے سرزد ہو جس کا گرفتار کیا جانا مقصود ہے۔

دفعہ 221:۔ سرکاری ملازم کا قصداً گرفتار نہ کرنا جب کہ ایسا کرنا اس پر قانوناً واجب ہو

سزا:۔ قید (7سال) تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ۔ یا اگر سزائے موت کی مجرم کا اعانت کی ہو تو پھر اعانت کنندہ کو سزائے قید (3سال) تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ۔

اگر کوئی مجرم کی عُمر قید یا(10سال) کی سزا ہو تو اعانت کنندہ کو سزائے قید(2سال) تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ۔

دفعہ 223:۔ مجرم کو جیل یا حراست سے غفلت سے بھاگ جانے دینا

سزا:۔ قید(2سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 224:۔ اپنی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت

سزا:۔ قید(2سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 225:۔ دوسرے شخص کی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت

1۔ قید(2سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

2۔ عُمر قید ہو یا قید جس کی معیاد (10 سال) ہو تو اس کو کی گرفتاری میں مزاحمت کی سزا قید کی سزا دی جائے گی جس معیاد (3 سال) تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

3۔ موت کی مجرم کے گرفتاری میں مزاحمت کرنے والے کو قید (7 سال) تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

4۔ چھڑانے کا اقدام کو عُمر قید یا قید (10 سال) یا زیادہ معیاد کے لئے قید کا مستوجب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (7 سال) تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

5۔ یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو یا چھڑایا گیا ہو جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو زیر سزائے موت ہو تو اس کو عُمر قید یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دی جائیگی جس معیاد (10 سال) سے زائد نہ ہو اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ:۔225-A:۔ سرکاری ملازم کا ان صورتوں میں گرفتار نہ کرنا یا بھاگ جانے دینا جو بصورت دیگر محکوم نہیں ہیں

A) اگر وہ قصداً ایسا کرے تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی معیاد (3 سال) تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔B) اگر وہ فعل غفلت سے کرے تو قید محض جس معیاد (2 سال) تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 225-B:۔ ان صورتوں میں جو بصورت دیگر محکوم نہیں جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت یا فرار یا چھڑانا

جو کوئی ایسی صورت میں جس کی نسبت دفعہ 224 یا 225 یا کسی دوسرے قانون نافذ الوقت میں کوئی احکام درج نہیں ہے۔قید (6 مہینے) تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 279:۔ شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا گھوڑا دوڑانا

سزا:۔قید" 2 "سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار (3 ہزار روپے) تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 294:۔فحش حرکات اور فحش گیت

سزا:۔قید (3 مہینے) تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 299:۔تعریفات:۔ باب ہذا میں جب تک یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے خلاف نہ ہو۔

1۔بالغ) سے کوئی شخص مراد ہے جو مرد ہونے کی صورت میں 18 سال سے کی عُمر کو پہنچ گیا ہو یا عورت ہونے کی صورت میں 16 سال کی عُمر کو یا سن بلوغت کو پہنچ گئی ہو یعنی دونوں صورتوں میں جو بھی پہلے واقع ہو۔

2۔نابالغ) سے کوئی ایسا شخص مراد ہے جو بالغ نہ ہو۔

3۔ارش) ارش سے مراد وہ مالی معاوضہ مراد ہے جو مجرم کی طرف سے ضرر رسیدہ کے ورثاء کو ادا کیا جانا ہو۔

4۔ضمان) ضمان سے مراد عدالت کا مقرر کردہ وہ مالی معاوضہ ہے جو مجرم کی طرف سے ضرر رسیدہ کو ایسا ضرر جو مستوجب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ارش نہ ہو پہنچانے کی پاداش میں ادا کی جائے۔

5۔دیت) دیت کی تعریف دفعہ 323 مجموعہ ہذا میں کی گئی ہے۔جس کی مقدار 30630 گرام چاندی ہے۔اور یہاں اس کا مراد وہ مالی معاوضہ ہے جو مجرم کی طرف سے ضرر رسیدہ کی ورثا کو ادا کیا جاتا ہے۔

6۔تعزیر):۔ قصاص۔دیت۔اورارش کے علاوہ دیگر سزا مراد ہے۔

7۔قتل) قتل کا مطلب کسی شخص کا ہلاکت وقوع میں لانا مراد ہے۔

8۔ولی) سے وہ شخص مراد ہے جو قصاص کا دعویدار ہونے کا مستحق ہو ماسوائے اس شخص کے جسے شکار نے قتل کر دیا تھا۔

9۔قصاص) سے سزایاب مجرم کے اسی حصہ جسم کو اسی قسم کا ضرر پہنچانے کے ذریعے سزا مراد ہے۔جو اس نے ضرر رسیدہ کو پہنچایا ہو یا اگر اس نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہو تو ضرر رسیدہ یا ولی کے حق کو استعمال کرتے ہوئے اس کی موت وقوع میں لانے کے ذریعے سزا مراد ہے۔

10۔اکرام تاہ) سے کسی شخص یا اس کی بیوی یا خاوند یا کسی خونی رشتہ دار کو جو بغرض از دواج حرمت کے درجے میں ہو فوراً ہلاکت یا جسم کے کسی عضو کو مستقل نقصان یا فعل خلاف وضع فطری یا زنا بالجبر کا ہدف بنائے جانے کے خوف میں ڈالنا مراد ہے۔

11۔اکراہ ناقص) سے جبر کی کوئی ایسی شکل مراد ہے جو اکرام تاہ کی حد تک نہ پہنچتا ہو۔

12۔غیرت) کے نام پر یا اس کے عذر پر مرتکبہ کسی جرم سے وہ جرم مراد ہے جس کا ارتکاب کاروکاری، سیاہ کاری یا اس قسم کی دیگر رسومات یا رواجات کے نا یا عذر پر کیا جائے۔

13۔گورنمنٹ) سے صوبائی گورنمنٹ مراد ہے۔

14۔مجاز میڈیکل آفیسر) سے وہ میڈیکل آفیسر یا میڈیکل بورڈ (خواہ اسے کسی نام سے پکارا جائے) مراد ہے جسے صوبائی گورنمنٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو۔

دفعہ 300:۔قتل عمد

دفعہ 301:۔کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا جس کی ہلاکت کا ارادہ نہ ہو

دفعہ:۔302 قتل عمد کا سزا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الف) بطور قصاص سزائے موت دی جائی گی۔(ب) ربطور تعزیر سزائے موت یا عُمر قید کی سزا دی جائی گی اگر دفعہ 304 میں مصرحہ صورتوں میں سے کسی قسم کا ثبوت دستیاب نہ ہوج) دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزائے قید دی جائی گی جس کی معیاد (25) سال تک ہو سکتی ہے جب کہ اسلامی احکام کے مطابق قصاص کی سزا کا اطلاق نہ ہوتا ہو۔

دفعہ 303:۔ اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت سرزدہ قتل

(A اکرہ تام کے تحت کوئی قتل کرے تو اس کو ایسی مدت کے لئے سزائے قید دی جائیگی جو (25 سال) تک ہو سکتی ہے لیکن (10 سال) سے کم نہ ہوگی اور اکراہ تام کا باعث ہونے والے شخص کو اس قتل کی نوعیت کے مطابق جس کا اس کے اکرہ تام کے نتیجہ میں ارتکاب کیا گیا سزا دی جائیگی۔

(B اکراہ ناقص کے تحت کوئی قتل کرے تو اس کو اس کے ارتکاب کردہ قتل کی نوعیت کے مطابق سزا دی جائیگی اور اکراہ ناقص کا باعث ہونے والے شخص کو ایسی مدت کے لئے سزائے قید جو (10 سال) تک ہو سکتی ہے دی جائیگی۔

دفعہ 305:۔ ولی

دفعہ 306:۔قتل عمد جو مستوجب قصاص نہ ہوگا

دفعہ 307:۔ وہ صورتیں جن میں قتل عمد کے لئے قصاص نافذ نہیں کیا جائیگا

دفعہ 308:۔ قتل عمد نا قابل قصاص کی سزا وغیرہ

1) جب قتل عمد کے کسی مجرم سے دفعہ 306 کے تحت قصاص نہیں لیا جا سکتا یا دفعہ 307 کی (شق C) کے تحت قصاص نافذ نہیں کیا جا سکتا تو اس مجرم سے دیت وصول کی جائے گی۔مزید یہ ہے شرط یہ ہے کہ جب مجرم نابالغ یا فاتر العقل ہو تو دیت اس کی جائیداد سے ادا کی جائیگی یا اس شخص سے وصول کی جائیگی جس کا تعین عدالت کرے۔مزید شرط یہ ہے کہ جب قتل عمد کا ارتکاب کے وقت مجرم نابالغ ہو اور اس نے کافی پختگی حاصل کر لی ہو یا فاتر العقل ہو اور اس کو ہوش مندی کے ایسے وقفے ملتے ہوں جن میں وہ اپنے فعل کے نتائج کو سمجھ سکتا ہو تو اسے بھی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی بطور تعزیر دی جا سکتی ہے جو **(25 سال)** تک توسیع پذیر ہو سکتی ہے۔مزید شرط یہ ہے کہ جب دفعہ 307 کی ضمن (G) کے تحت قصاص قابل نفاذ نہ ہو تو مجرم صرد دیت کا مستوجب ہوگا اور اگر مجرم کے علاوہ دیگر ولی موجود ہو اور اگر مجرم کے علاوہ دیگر ولی موجود نہ ہو تو اس کو بطور تعزیر کے کسی بھی قسم کے سزائے قید ایسی مدت کے لئے دی جائیگی جو **(25) سال تک** ہو سکتی ہے۔

2) ضمنی دفعہ (1) میں درج کسی امر کے باوصف، عدالت اور مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور دیت کی سزا کے علاوہ مجرم کو بطور تعزیر کے کسی بھی قسم کی سزائے قید ایسی مدت کے لئے دی جا سکتی ہے جو (25 سال) تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 309:۔ قتل عمد میں عفو قصاص

دفعہ 310:۔ قتل عمد میں قصاص کی مصالحت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 310-A:۔ خاتون کو بدل صلح میں شادی کے لئے یا کسی اور صورت میں دینے کی سزا

جو کوئی بھی بدل صلح میں کسی خاتون کو شادی کے لئے یا کسی اور صورت میں دے گا وہ قید با مشقت کا سزاوار ہوگا جو کہ (10 سال) تک ہوسکتی ہے لیکن (3 سال) سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ 311:۔ قتل عمد میں قصاص کے حق کی معافی یا صلح کے بعد تعزیر

تو اسے (سزائے موت) یا (عُمر قید) کسی بھی نوعیت کی قید کی سزا بطور تعزیر دی جاسکتی ہے جس کی معیاد (14 سال) تک کی ہوسکتی ہے۔ **بشرطیکہ:۔** اگر جرم عزت کے نام پر ہو یا اس کے بہانے کیا گیا ہو تو (10 سال) سے کم قید کی سزا نہیں ہوگی۔

دفعہ 312:۔ قصاص سے دست کشی یا اس پر مصالحت کے بعد قتل عمد

A) قصاص کی سزا B) تو دیت کی سزا دی جائیگی۔

دفعہ 313:۔ قتل عمد میں حق قصاص

دفعہ 315:۔ قتل شبہ عمد کی تعریف

دفعہ 316:۔ قتل شبہ عمد کی سزا

جو کوئی شخص قتل شبہ عمد کا مرتکب ہو وہ دیت کا مستوجب ہوگا۔ اور بطور تعزیر قید (25 سال) تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 317: قتل کا ارتکاب کرنے والا شخص وراثت سے محروم کیا جائے گا

دفعہ 318:۔ قتل خطا کی تعریف

دفعہ 319:۔ قتل خطا کی سزا

جو کوئی شخص قتل خطا کا مرتکب ہو وہ دیت کا مستوجب ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اگر قتل خطا کا ارتکاب کسی بے احتیاطی یا غفلت کے عمل سے کیا گیا ہو۔ تو مجرم کو دیت کے ساتھ قید (5 سال) تک بھی ہوسکتی ہے۔

دفعہ 320:۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے ذریعے قتل خطا کی سزاء

(دیت) کے علاوہ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائی گی جس کی معیاد (10 سال) تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 321:۔ قتل بالسبب کی تعریف

دفعہ 322:۔ قتل بالسبب کے لئے سزاء

جو کوئی شخص قتل بالسبب کا مرتکب ہو وہ دیت کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار (30630 گرام چاندی) ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 323:۔ دیت کی مالیت

30630 گرام)چاندی کی قیمت

دفعہ 324:۔ اقدام قتل عمد

قید (10 سال) تک ہوسکتی ہے لیکن (5 سال) سے کم نہیں ہوگی۔ اگر جرم کا ارتکاب غیرت کے نام پر یا غیرت کے عذر پر کیا گیا ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر ویسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو مجرم مذکورہ بالا قید اور جرمانے کے علاوہ اس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس ضرر کے لئے مقرر کی گئی ہے جو پہنچایا گیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر ضرر مذکور کی سزا قصاص ہو جو قابل نفاذ نہ ہو تو مجرم ارش کا مستوجب ہوگا۔ اور پھر اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جاسکتی ہے جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 330:۔ دیت کی تقسیم

دفعہ 331:۔ دیت کی ادائیگی

1۔ دیت کی ادائیگی یک مُشت یا آخری فیصلہ کی تاریخ سے (5 سال) پر محیط اقساط میں ادا کی جاسکتی ہے۔

2۔ جب مجرم دیت کی یا اس کے کسی حصہ کی ادائیگی سے قبل فوت ہوجائے تو یہ اس کی جائیداد سے وصول کی جائیگی۔

دفعہ 332:۔ ضرر

۔ ضرر کی حسب ذیل اقسام ہیں۔

(الف) اتلاف عضو (ب) اتلاف صلاحیت عضو (ج) شجہ (د) جرح

(ہ) اور دیگر تمام اقسام کے ضرر

دفعہ 333:۔ اتلاف عضو

جوکوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جسم کے کسی جز و یا عضو کو کاٹ ڈالے اور قطع کرے یا جدا کرے تو کہا جائیگا کہ وہ اتلاف عضو کو وقوع میں لایا۔

دفعہ 337:۔ شجہ

شجہ کی حسب ذیل اقسام ہیں۔ (1) شجہ خفیفہ (2) شجہ موضحہ (3) شجہ ہاشمہ

(4) شجہ منقلہ (5) شجہ آمہ (6) شجہ دامغہ خمہاد

دفعہ 337A:۔ شجہ کی سزا

دفعہ 337G:۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کی سزا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(ارش یا ضمان) کا مستوجب ہوگا جو پہنچائے ہوئے ضرر کی قسم کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور اسے بطور تعزیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی دی جا سکتی ہے جس کی معیاد (5 سال) تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 338:۔ اسقاط حمل کی سزا

جو کوئی اسقاط حمل کا باعث ہوا وہ بطور تعزیر مستوجب سزا ہوگا۔

وضاحت:۔کوئی عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کا باعث بنے اور دفعہ ہذا کے مفہوم میں شامل ہوگی۔

دفعہ 341:۔ مزاحمت بے جا کی سزا

سزا (1 مہینے) تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار (1500 روپے) تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 378:۔ سرقہ کی تعریف

دفعہ 379:۔ سرقہ کی سزا

سزا:۔ قید (3 سال) تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

نوٹ:۔ سرقہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں (چوری) اس جرم کے ضروری اجزاء ذیل ہیں۔

1۔ بد دیانتی 2۔ مال منقولہ 3۔ قبضہ میں سے لینا 4۔ بلا رضامندی

5۔ اور لینے کی نیت سے مال کی جگہ تبدیل کرنا۔

دفعہ 380:۔ سرقہ کسی مکان یا خیمہ وغیرہ میں

سزا:۔ قید 7 سال) تک ہو سکتی ہے۔اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 390:۔ سرقہ بالجبر کی تعریف Robbery

دفعہ 391:۔ ڈکیتی کی تعریف

پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو ہر شخص جو اس کا ارتکاب کر رہا ہو اقدام کر رہا ہو یا مدد کر رہا ہو ڈکیتی کا مرتکب کہلائیگا۔

دفعہ 392:۔ سرقہ بالجبر کی سزا

جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا اس کو قید سخت کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (3 سال) سے کم یا (10 سال) سے زیادہ نہیں ہوگی۔اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس سرقہ بالجبر کا ارتکاب کسی شاہراہ پر کیا جائے تو قید کی معیاد (14 سال) تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 394:۔ سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں ارادہ کے ساتھ ضرر پہنچانا

قید کی سزا عمر قید یا (4 سال) سے کم اور (10 سال) سے زیادہ نہ ہوگی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 395:۔ ڈکیتی کی سزا

عُمر قید یا قید سخت کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد (4 سال) سے کم اور (10 سال) سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ اگر ڈکیتی کا ارتکاب شارع عام پر ہو جائے تو سزائے قید (14 سال) تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 396:۔ ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ

اگر (5) یا زیادہ شخصوں میں کوئی ایک شخص بھی ڈکیتی کے دوران قتل عمد کا مُرتکب ہو گیا تو اگر ایک کو سزائے موت ہوگی تو تمام کو سزائے موت ہوگی۔ اور اگر ایک کو عُمر قید ہوگی تو تمام کو عُمر قید ہوگی یا عُمر قید سزا یا قید کی سخت کی سزا (4 سال) سے کم نہ ہوگی اور (10 سال) سے زیادہ نہ ہوگی اور جُرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 397:۔ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کے اقدام

(7 سال) سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ 410:۔ مال مسروقہ

دفعہ 411:۔ مال مسروقہ بددیانتی سے لینا یا رکھنا

(3 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

نوٹ:۔ اس جرم کے سب ذیل اجزائے ترکیبی ہیں یعنی

(1) مال کو بددیانتی سے وصول کرنا یا اپنے پاس رکھنا (2) مال کی بابت علم ہونا یا یقین کرنے کی وجہ سے رکھنا کہ وہ مسروقہ ہے (بددیانتی) کی تعریف دفعہ **24** میں کی گئی ہے اور یقین کرنے کی وجہ کی تعریف دفعہ **26** تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہے

دفعہ 415:۔ دغا (Cheating)

دفعہ 420:۔ دغا دینا اور بددیانتی سے مال حوالے کرنیکی تحریک کرنا

تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد (7 سا تک ہوسکتی ہے اور جُرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 424:۔ بددیانتی یا فریب سے کوئی جائیداد سرکانا یا چھپانا

سزا قید (2 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائے گی۔

دفعہ 457:۔ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب

سزا:۔ (5 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور وہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت ہوا اور سرقہ ہو تو قید کی میعاد (14 سال) تک بڑھائی جاسکتی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 489A:۔ کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کی تلبیس

قید(10 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 489B:۔جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بینک کے چیکوں کو اصلی کرنسی نوٹ یا چیک کے حیثیت سے کام میں لانا

قید(10 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 489C:۔جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک کے چیک کو اپنے پاس رکھنا

قید (7 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 489F:۔ بددیانتی سے چیک جاری کرنا

قید (3 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 511:۔ ایسے جرائم کے ارتکاب کے اقدام جن کی سزا عُمر قید یا کمتر معیاد قید مقرر ہے

مجموعہ ہذا میں ایسے اقدام کی سزا یابی کے صریح حکم نہ دیا ہو اس کو کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو جس کی معیاد کے نصف تک ہوسکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے بڑی سے بڑی مقرر ہے یا ایسے جرمانہ (ضمان) جو اس جرم کے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿تحفظ حقوق نسواں﴾

دفعہ 365B:۔ عورت کو اس کے نکاح وغیرہ پر مجبور کرنے کے لئے اغواء کرنا اور بھگا لے جانا ترغیب دینا

عُمر قید کی سزا دی جائے گا جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ 367A:۔ کسی شخص کو غیر فطری ہوس کا ہدف بنانے کے لئے اغوا کرنا یا لے بھاگنا

قید کی سزا (25 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 371A:۔ عصمت فروشی وغیرہ کے مقاصد کے لئے کسی شخص کو فروحت کرنا

قید کی سزا (25 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 371B:۔ عصمت فروشی وغیرہ کے مقاصد کے لئے کسی شخص کو خریدنا

قید کی سزا (25 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 375 ریپ Rape:۔ کسی شخص کو ریپ کا مرتکب کہا جائیگا جو کسی عورت سے درج ذیل پانچ خالتوں میں سے کسی ایک میں مباشرت کرے۔

دفعہ 376:۔ ریپ کی سزا

سزائے موت یا کسی ایک نوعیت کی سزائے قید دی جائیگی جو کہ کم سے کم (5 سال) اور زیادہ سے زیادہ (25 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔ اگر ریپ 2 سے زیادہ اشخاص کی جانب سے کیا گیا ہو تو ان میں سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا عُمر قید کی سزا دی جائے گی۔

دفعہ 493A:۔ جائز نکاح کا یقین دلا کر کسی شخص کا دھوکہ سے مباشرت کرنا

قید (7 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 496A:۔ مجرمانہ نیت سے کسی عورت کا ورغلانا اور لیجانا یا روکے رکھنا

قید (7 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 496B:۔ زنا بالرضا

قید (5 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا جو کہ (10 ہزار) روپوں سے زائد نہ ہوگا۔

دفعہ 496C:۔ زنا بالرضا کا جھوٹا الزام لگانے کی سزا

قید (5 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوا جو کہ (10 ہزار) روپوں سے زائد نہ ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 203A:۔ زنا کی صورت میں نالش

دفعہ 203B:۔ قذف کی صورت میں نالش

دفعہ 203C:۔ زنا بالرضا کی صورت میں نالش

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان 03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قانون شریعت آرڈر امتناع منشیات نمبر 4 (نفاذ حد) 1979ء

آرٹیکل 2:۔ تعریفات

الف) **بالغ:۔** سے وہ شخص مُراد ہے جو (18 سال) کی عُمر تک پہنچ گیا ہو یا بالغ ہو گیا ہو۔

ب) **میڈیکل افسر مجاز:۔** سے وہ میڈیکل افسر (خواہ اسے کسی نام سے موسوم کیا جائے) مراد ہے جسے صوبائی گورنمنٹ نے اختیار دیا ہو۔

ج) **بوتلوں یا بوتلوں میں بھرنا:۔** سے مُراد نشہ آور مشروب کو کسی کنستر یا دیگر برتن سے بوتل، مرتبان، صراحی، برتن یا اسی طرح کے کسی اور ظرف میں برائے فروخت منتقل کرنا ہے۔ چاہے تیاری کا کوئی طریقہ زیر عمل لایا گیا ہو یا نہ اور اس میں دوبارہ بوتل بھرنا بھی شامل ہے۔

د) **خریدنا یا خریداری:۔** میں تحفہ کے طور پر یا کسی دیگر صورت میں حصول شامل ہے۔

ہ) **کلکٹر:۔** سے کوئی ایسا شخص مُراد ہے جو آرڈر ہذا کے تحت تمام یا بعض اختیارات اور فرائض منصبی زیر آرڈر ہذا انجام دینے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

و) **حد:۔** سے وہ سزا مُراد ہے جس کا قرآن پاک یا سُنت نبوی ﷺ میں حکم دیا گیا ہے۔

ز) **نشہ آور شے:۔** سے کوئی ایسی شے مُراد ہے جس کی صراحت ضمیمہ میں کی گئی ہے اور اس اصطلاح میں نشہ آور شراب اور کوئی ایسی دیگر شے یا مادہ شامل ہے جسے صوبائی گورنمنٹ آرڈر ہذا کی اغراض کے لئے سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے ایک نشہ دار شے قرار دے دیں۔

ح) **نشہ آور شراب:۔** میں تاڑی، روح شراب انگور کی شراب۔ جو کی شراب اور تمام رقیق مادے جو الکحل پر مشتمل ہوں یا جن میں الکحل ہو اور جن کو بالعموم نشہ کی اغراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہو شامل ہیں۔ البتہ اس میں کوئی ٹھوس نشہ دار شے شامل نہیں ہے خواہ اسے پانی میں رقیق کر لیا گیا ہو۔

ط) **بنانا یا تیاری:۔** میں ہر ایسا عمل خواہ قدرتی ہو یا مصنوعی شامل ہے۔ جس سے کوئی نشہ دار شے بنائی یا تیار کی جائے یا مرکب کی جائے اور نیز اس میں مکرر کشید اور ایسا ہر عمل شامل ہے جو نشہ آور شراب کو نگین یا ذائقہ دار کرنے کے لئے کیا جائے

ی) **مقام:۔** میں کوئی مکان، چھپر، احاطہ، عمارت، دوکان، خیمہ، گاڑی، آبی جہاز اور ہوائی جہاز شامل ہے۔

ک) **افسر امتناع:۔** سے وہ کلکٹر یا کوئی افسر مُراد ہے جسے آرٹیکل (21) کے تحت مقرر کیا گیا یا اختیارات دیئے گئے ہوں۔

ل) **مقام عام:۔** سے ایک گلی، سڑک، شارع عام، پارک، باغ یا کوئی ایسا مقام مراد ہے جس میں عوام آزادی سے جا سکتے ہوں اور اس اصطلاح میں ایک ہوٹل، تنور، میس اور کلب بھی شامل ہیں۔ البتہ اس میں کسی ہوٹل کا کوئی ایسا رہائشی کمرہ شامل نہیں جو کسی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شخص کے قبضہ میں ہو۔

م) **تقطیر:۔** میں ہرایسا عمل شامل ہے جس کے ذریعے نشہ آور شراب کواس میں کوئی مادہ ملا کر صاف کیا جاتا۔رنگا جاتا یا خوشبودار بنایا جاتا ہو۔

ن) **فروخت یا فروخت کرنا:۔** میں بذریعہ تحفہ یا اور طرح منتقل کرنا شامل ہے۔

ق) **تعزیر:۔** سے حد کے علاوہ کوئی اور سزا مُراد ہے۔

ع) **نقل وحمل:۔** سے ایک مقام سے دوسرے مقام میں لے جانا مُراد ہے۔

آرٹیکل 3:۔ نشہ آور اشیاء بنانے وغیرہ کی ممانعت

قید (5 سال) تک ہوسکتی ہے اور سزائے تازیانہ جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہو دی جائیگی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

آرٹیکل 4:۔ نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہونا

قید (2 سال) تک ہوسکتی ہے یا سزائے تازیانہ جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہو دی جائیگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔اگر نشہ دار شے جس کی نسبت جرم کا ارتکاب کیا جائے ہیروئن۔کوکین۔افیون۔یا کوکا کے پتے ہوں اور ہیروئن یا کوکین کی صورت میں (10 گرام) یا افیون یا کوکا کے پتوں کے صورت میں (1 کلوگرام) سے زیادہ ہو تو مجرم کو عُمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی معیاد (2 سال) سے کم نہ اور سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہیں ہوگی اور سزائے جُرمانہ بھی دی جائیگی۔

آرٹیکل 6:۔ شراب نوشی

جو کوئی شخص ارادتاً اور بلا اکراہ یا اضطرار کوئی نشہ دار شے کسی بھی ذریعہ سے خواہ ویسے لینے سے نشہ پیدا ہو یا نہ وہ شراب نوشی کو مجرم ہوگا۔

الف) اکراہ:۔ سے کسی شخص کو اس کے یا کسی دیگر شخص کے جسم۔مال یا نیک نامی کو نقصان پہنچانے کے خوف میں ڈالنا مُراد ہے۔ اور

ب) **اضطرار:۔** سے ایسی کیفیت مُراد ہے جس میں شدید فاقہ یا پیاس یا سخت بیماری کے باعث کسی شخص کی موت کا خدشہ ہو۔

آرٹیکل 8:۔ مستوجب حد شراب نوشی

سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد (30 کوڑے) ہوگی۔

آرٹیکل 9:۔ مستوجب حد شراب نوشی کا ثبوت

آرٹیکل 10:۔ وہ صورتیں جن میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائے گا

آرٹیکل 11:۔ مستوجب تعزیر شراب نوشی

آرٹیکل 16:۔ (1) مندرجہ ذیل جرائم قابل دست اندازی ہوں گے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴾آرڈیننس نمبر 6 سال 1979ء﴿

﴾جرائم برخلاف مال (نفاذ حدود)﴿

دفعہ 2:۔ تعریفات

الف) **بالغ:۔** سے کوئی ایسا شخص مُراد ہے جو (18 سال) کی عُمر تک پہنچ گیا ہو یا بالغ ہو گیا ہو۔

ب) **میڈیکل افسر مجاز:۔** سے وہ میڈیکل افسر (خواہ اسے کسی نام سے موسوم کیا جائے) مراد ہے جسے صوبائی گورنمنٹ نے اختیار دیا ہو

ج) **حد:۔** سے وہ سزا مراد ہے جس کا حکم قرآن پاک یا سُنت نبوی ﷺ میں دیا گیا ہو۔

د) **حرز:۔** سے وہ انتظام مراد ہے جو مال کی تحویل کے لئے کیا جائے۔

تشریح 1:۔ جو مال کسی مکان میں خواہ اس کا دروازہ بند ہو یا نہ ہو یا کسی الماری یا صندوق یا دیگر ظرف میں یا کسی شخص کی تحویل میں رکھا گیا ہو خواہ ویسی تحویل کے لئے اسے ادئیگی زر کی جائے یا نہ ہو (حرز) میں کہلاتا ہے۔

تشریح 2:۔ اگر کسی مکان میں ایک واحد کنبہ رہتا ہو تو وہ تمام مکان 1 واحد (حرز) بن جائے گا۔

ہ) **عُمر قید:۔** سے موت تک قید مُراد ہے۔

و) **نصاب:** سے وہ نصاب مراد ہے جو دفعہ 6 میں درج کیا گیا ہے۔

ز) **تعزیر:۔** سے علاوہ حد کے کوئی دیگر سزا مراد ہے اور دیگر تمام اصطلاحات جن کی تعریف آرڈیننس ہذا میں نہیں کی گئی کے معنی وہی ہوں گے جو ان کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان 1898ء یا مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء میں مقرر کیے گئے ہیں۔

دفعہ 5:۔ مستوجب حد سرقہ

جس مال کی مالیت نصاب کے برابر ہو مستوجب حد سرقہ ہوگی

دفعہ 6:۔ نصاب

نصاب کی مالیت:۔ (4.457) گرام سونا یا اس کے مساوی قیمت کا دیگر مال ہے۔

دفعہ 7:۔ مستوجب حد چوری کا ثبوت

کا اقبال کرلے یا کم از کم (2 بالغ مسلمان مرد گواہان اور عینی شاہد کے طور پر گواہی دے۔

بشرطیکہ اگر ملزم غیر مسلم ہو تو چشم دید گواہان غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔

دفعہ 8:۔ مستوجب حد چوری کا ایک سے زائد اشخاص کی طرف سے ارتکاب

دفعہ 9:۔ مستوجب حد سرقہ کی سزا

(1) پہلے مرتبہ کلائی کے جوڑ پر سے دایاں ہاتھ کاٹ دیئے جانے کی سزا دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(2) دوسری مرتبہ ٹخنے تک بایاں پاؤں کاٹ دیئے جانے کی سزا دی جائے گی۔

(3) تیسری مرتبہ عُمر قید کی سزا دی جائیگی۔

دفعہ 10:۔ وہ صورتیں جن میں حد عائد نہ کی جائیگی

دفعہ 11:۔ وہ صورتیں جن میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائے گا

دفعہ 15:۔ تعریف حرابہ

ایک یا زیادہ اشخاص مال لوٹنے کے لئے طاقت کا استعمال کرے تو حرابہ کہلاتا ہے

دفعہ 17:۔ حرابہ کی سزا

دفعہ 21:۔ رسہ گیری پتھریداری کی سزا

قید سخت (14 سال) تک ہو سکتی ہے۔ یا ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی تعداد (70 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہو اور اس کی تمام جائیداد غیر منقولہ ضبط کر لی جائیگی اور سزائے جُرمانہ بھی دی جائیگی

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان 03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1861ء

دفعہ 4:۔ تعریفات

(A **ایڈوکیٹ جنرل:۔** میں گورنمنٹ ایڈوکیٹ بھی شامل ہے یا جہاں کوئی ایڈوکیٹ جنرل یا گورنمنٹ ایڈوکیٹ نہیں ہوا ایسا افسر شامل ہے جس کو صوبائی گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس بارے میں مقرر کرتی رہے۔

(B **جرم قابل ضمانت:۔** سے وہ جرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ دوم میں قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو یا کسی اور نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل ضمانت بنایا گیا ہے اور جرم نا قابل ضمانت سے اور ہر قسم کا جرم مراد ہے۔

(C **فرد جرم:۔** میں فرد جرم کی کوئی مد داخل ہے جب کہ فرد میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

(F **جرم قابل دست اندازی:۔** سے وہ جرم مراد ہے اور مقدمہ قابل دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہے جس میں ایک پولیس افسر ضمیمہ دوم کے مطابق یا کسی نافذ الوقت قانون س کے تحت بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(H **نالش یعنی شکایت:۔** سے وہ بیان کہ کوئی دوسرا شخص معلوم یا نا معلوم جرم کا مرتکب ہوا ہے مراد ہے، جو زبانی یا تحریری طور پر مجسٹریٹ کے روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ وہ اس پر مجموعہ ہذا کیمطابق کاروائی عمل میں لائے۔لیکن اس میں پولیس افسر کی رپورٹ داخل نہیں ہے

(J **ہائی کورٹ:۔** سے کسی صوبے کے لئے معاملات فوجداری میں سب سے اعلیٰ درجہ یک عدالت اپیل یا نگرانی مراد ہے

(K **انکوائری:۔** میں ہر انکوائری بجز تجویز مقدمہ شامل ہے جو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی مجسٹریٹ یا عدالت کی معرفت عمل میں آئے۔

(L **تفتیش:۔** میں وہ تمام کاروائی زیر مجموعہ ہذا شامل ہے جو شامل ہے جو شہادت کی فراہمی کے لئے ایک پولیس افسر یا کوئی اور شخص جسے مجسٹریٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو عمل میں لائے۔

(M **عدالتی کاروائی:۔** میں ہر ایسی کاروائی شامل ہے جس کے اثناء میں شہادت کا حلفاً لینا قانوناً جائز ہے۔

(M **مجسٹریٹ:۔** سے جوڈیشنل مجسٹریٹ مراد ہے اور اس میں کوئی ایسا سپیشل جوڈیشنل مجسٹریٹ شامل ہے جو دفعات 12 اور 14 کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

(N **جرم نا قابل دست اندازی مقدمہ نا قابل دست اندازی:۔** سے وہ جرم مراد اور مقدمہ نا قابل دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہے جس کے لئے اور جس میں پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتاری نہیں کر سکتا ہے۔

(O **جرم:۔** سے ایسا ہر فعل مراد ہے جو کسی نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل سزا قرار پایا ہو اور اس میں کوئی ایسا فعل بھی شامل ہے جس کی نسبت کوئی نالش **ایکٹ مداخلت بے جا مویشی 1871ء کی دفعہ 20** کے تحت کی جا سکے۔

(P **افسر انچارج پولیس سٹیشن:۔** میں جب افسر انچارج پولیس سٹیشن سے غیر حاضر یا بیماری کے باعث یا اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دے سکتا ہو وہ پولیس افسر شامل ہے جو سٹیشن میں حاضر ہو اور افسر مذکورہ کے عین بعد رتبہ رکھتا ہو اور رتبے میں کانسٹیبل سے بڑھ کر ہو یا جب صوبائی گورنمنٹ اس طرح ہدایت کرے تو دیگر پولیس افسر موجودہ سٹیشن شامل ہے۔

(Q **مقام:۔** میں گھر، عمارت، خیمہ اور مرکب تری شامل ہے۔

(R **پلیڈر:۔** (i سے جب کہ وہ کسی عدالت میں کاروائی کے حوالہ سے استعمال ہو وہ پلیڈر یا مختار مراد ہے جو ویسی عدالت میں کسی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نافذ الوقت قانون کے تحت پریکٹس کرنے کا مجاز ہو اور اس اصطلاح میں ایک ایڈوکیٹ، وکیل اور اٹارنی ہائی کورٹ کا جو اس طرح اختیار رکھتا ہو۔ اور

(ii) ہر دوسرا شخص جو عدالت کی اجازت سے ویسی کاروائی میں عمل کرنے کے لئے مقرر کیا جائے شامل ہے۔

(S) **پولیس سٹیشن:۔** سے کوئی چوکی یا مقام مراد ہے جسے عام طور پر یا خاص طور پر صوبائی گورنمنٹ پولیس سٹیشن قرار دے دیں اور اس میں ہر وہ مقامی رقبہ شامل ہے جس کی صراحت صوبائی گورنمنٹ اس بارے میں کر دے۔

(T) **پبلک پراسکیوٹر:۔** سے ہر وہ شخص مراد ہے جو **دفعہ 492 مجموعہ ہذا** کے تحت مقرر ہوا ہو اور اس تعریف میں ہر اس شخص شامل ہے جو پبلک پراسکیوٹر کے ہدایات کے مطابق عمل کرے اور نیز ایسا شخص شامل ہے جو سرکار کی طرف سے کسی ہائی کورٹ میں اس کے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کو بروئے کار لاتے ہوئے کسی استغاثہ کی پیروی کرے۔

(U) **سب ڈویژن:۔** سے ضلع کا ایک حصہ مراد ہے۔

ضمن 2) جو الفاظ کئے گئے افعال سے تعلق رکھتے ہیں وہ افعال کے ترک ناجائز پر بھی حاوی ہیں۔ اور تمام الفاظ اور اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات پاکستان میں درج ہے اور جن کی تعریف اس سے پہلے مجموعہ ہذا میں نہیں کی گئی کے معنی وہی ہوں گی جو مجموعہ تعزیرات پاکستان مذکور میں ان کے متعلق بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں۔

دفعہ 42:۔ کب عوام کو چاہیے کہ مجسٹریٹ اور پولیس کی مدد کریں

دفعہ 46:۔ گرفتاری کیسے کی جائے گی:۔

ضم دفعہ 47:۔ اس مقام کی تلاشی جہاں گرفتار طلب شخص داخل ہوا ہو

دفعہ 48:۔ ضابطہ کار جبکہ اندر داخلہ نہ مل سکے

☆ گر کوئی شخص تلاشی لینے والے پولیس افسر کو ضرر پہنچائے گا تو دفعہ 332 تعزیرات پاکستان کے تحت مستوجب سزا ہوگا۔

دفعہ 49:۔ آزاد ہونے کے لئے دروازوں اور کھڑکیوں کو توڑ دینے کا اختیار

دفعہ 50:۔ غیر ضروری مزاحمت نہیں کی جائے گی

دفعہ 51:۔ گرفتار شدہ اشخاص کی تلاشی

☆ ۔ پرائیویٹ آدمی دفعہ 59 کے تحت گرفتار تو کرسکتا ہے لیکن تلاشی نہیں لے سکتا۔

دفعہ 52:۔ عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ کار

دفعہ 53:۔ لڑائی کے ہتھیار قبضہ میں لینے کا اختیار

دفعہ 4:۔ کب پولیس بلا وارنٹ گرفتاری کرسکتی ہے

۔۔ دنام مبغرہ ۔۔ (اس ایک لفظ سے تمام دفعہ یاد ہو جاتا ہے)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مثلاً:۔ د۔ دست اندازی ، ن۔نقب زنی ، ا۔ اشتہاری ، م۔مسروقہ

م۔ مزاحمت ، ب۔بھگوڑایابھاگاہوا ، غ ۔ غیرملکی

ر۔ رہائی یافتہ مجرم (جودفعہ 565 کےتحت دفعہ 3 کی خلاف ورزی کرے)

ہ۔ حوالگی مجرمان

دفعہ 55:۔ آوارہ گردوں اوران اشخاص کی گرفتاری جوعادتاً سرقہ بالجبر کرنے والے ہوں

دفعہ 56:۔ ضابطہ کاروائی جب کہ پولیس افسر اپنے ماتحت کو بلاوارنٹ گرفتاری پر مامور کرے

دفعہ 57:۔ نام سکونت بتانے سے انکار کرنا

دفعہ 58:۔ دیگر علاقوں کے اندر مجرمان کا تعاقب

دفعہ 59:۔ پرائیویٹ اشخاص کے ذریعہ گرفتاری

دفعہ 60:۔ گرفتاری شدہ شخص کومجسٹریٹ یاافسرانچارج پولیس سٹیشن کے روبرولایاجائے گا

دفعہ 61:۔ گرفتارشدہ کو 24 گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نہیں رکھاجائے گا

☆ سوائے اس کے کہ مجسٹریٹ دفعہ 167 کے تحت کوئی خاص حکم صادر کرے چوبیس گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوگا علاوہ اس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک پہنچنے کے لیے ضروری ہو۔

دفعہ 62:۔ پولیس گرفتاریوں کی رپورٹ کرے گی

دفعہ 66:۔ فرار ہونے پر تعاقب کرکے دوبارہ گرفتار کرنے کا اختیار

دفعہ 67:۔ دفعات 49,48,47 کے احکام کا اطلاق دفعہ 66 کے تحت گرفتاریوں پر ہوگا۔

دفعہ 68:۔ سمن کا نمونہ

دفعہ 69:۔ سمن کی تعمیل

دفعہ 70:۔سمن کی تعمیل جب کہ وہ شخص نہ مل سکے

دفعہ 71:۔ ضابطہ کاروائی جب کہ حسب مذکورہ بالا تعمیل نہ کرسکے

دفعہ 72:۔ سرکاری ملازم یاریلوے کمپنی پرسمن کی تعمیل

دفعہ 73:۔ مقامی حدود سے باہر سمن کی تعمیل

نقل اس مجسٹریٹ کوارسال کرے جس کی حدود اختیار سماعت میں ویسا شخص رہائش پذیر ہو یا جس پرسمن کی تعمیل کرانی ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 74:۔ ثبوت تعمیل سمن ویسی صورتوں میں اور جب شخص تعمیل کنندہ حاضر نہ ہو

﴿ب۔وارنٹ گرفتاری﴾

دفعہ 75:۔ نمونہ وارنٹ گرفتاری

دفعہ 76:۔ عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے

دفعہ 77:۔ وارنٹ کس کے نام لکھا جائے گا

دفعہ 78:۔ مالک اراضی (زمیندار) کے نام وارنٹ تحریر کیا جائے گا

دفعہ 79:۔ جو وارنٹ پولیس افسر کے نام لکھا جائے

دفعہ 80:۔ وارنٹ کا خلاصہ سنا دینا

دفعہ 81:۔ گرفتار شدہ شخص کو بلا توقف عدالت کے روبرو پیش کیا جائے گا

دفعہ 82:۔وارنٹ کی تعمیل کھاں کی جا سکتی ہے

دفعہ 83:۔ ایسا وارنٹ جو حلقہ اختیار سے باہر تعمیل کے لئے بھیجا گیا ہو
مجسٹریٹ یا dpo کو بھیجے گا

دفعہ 84:۔ جو وارنٹ علاقہ اختیار کے باہر تعمیل کے لیے پولیس افسر کے نام لکھا جائے
اس علاقہ کے مجسٹریٹ یا sho سے وارنٹ کے بیک پر تحریری اجازت لے گا جس کے اندر گرفتاری کرنی ہو

﴿ دفعہ 85: ضابطہ کاروائی اس شخص کی گرفتاری پر جس کے خلاف وارنٹ جاری کیا جائے

دفعہ 87:۔ شخص مفرور کے متعلق اشتہار

دفعہ 88:۔ مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی

﴿باب 7﴾

دفعہ 102:۔ ان لوگوں کو جو بند مقام کے مہتمم ہوں چاہیے کہ تلاشی لینے دیں

نوٹ:۔ اس دفعہ کا اطلاق ان تمام رسمی تلاشیوں پر ہوتا ہے جو دفعات 98,96 ضابطہ فوجداری کے تحت عمل میں آئیں اس طرح دفعہ
احکام تلاشی زیر دفعہ 165 ضابطہ فوجداری سے بھی متعلق ہوں گے۔

دفعہ 103:۔ تلاشی گواہوں کے روبرو لی جائے گی

﴿حصہ 4۔۔۔باب 8۔۔۔ضمانت حفظ امن و نیک چلنی﴾

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 107:۔ ضمانت حفظ امن دیگر صورتوں میں ضمن 4

دفعہ 109:۔ آوارہ گرد اور مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی

﴾ دفعہ 127:۔ مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے حکم پر مجمع کا منتشر ہونا

﴾دفعہ 128:۔ منتشر کرنے کے لئے غیر فوجی قوت کا استعمال میں لانا

دفعہ 133:۔امر باعث تکلیف رفعہ کرنے کے لئے مشروط حکم

دفعہ 144:۔ان مقدمات جن میں امر باعث تکلیف کا خطرہ لاحق ہو فی الفور قطعی حکم صادر کرنے کا اختیار

دفعہ 145:۔ضابطہ جب کہ اراضی وغیرہ سے متعلق تنازعہ نقص امن کا احتمال ہو

﴾باب 13۔۔۔پولیس کا کاروائی انسدادی﴿

دفعہ 149:۔ پولیس قابل دست اندازی جرائم کا انسداد کرے گی

دفعہ 150:۔ ایسے جرائم کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع

دفعہ 151:۔ ویسے جرم کے انسداد کے لئے گرفتاری

دفعہ 152:۔ سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد

﴾حصہ 5۔۔۔پولیس کو اطلاع دینا اور اس کے اختیار تفتیش﴿

دفعہ 154:۔مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع

☆ اگر کوئی پولیس افسر رپورٹ ابتدائی میں اپنی طرف سے غلط واقعات یا غلط ملزمان کے نام لکھ دے تو وہ دفعات 177، 218 تعزیرات پاکستان قابل سزا ہوگا۔

دفعہ 155:۔ مقدمات نا قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع

﴾باب 17۔۔۔عدالتوں کے روبرو کاروائی کا آغاز﴿

دفعہ 160:۔ پولیس افسر کا گواہوں کو حاضر ہونے کا حکم دینے کا اختیار

دفعہ 161:۔ پولیس کا گواہان کا بیانات لینا

دفعہ 165:۔ پولیس افسر کا تلاشی لینا

☆ پولیس افسر کسی ایسی شے کی نہ خود تلاشی لے گا نہ کرائے گا جو کسی بنک یا بنکار کی تحویل میں ہو جس کی تعریف بنکار بک قانون شہادت 1891ء میں کی گئی ہے اور جس کا تعلق کسی بنک کھاتہ سے ہو یا جس کسی بنک کھاتہ کا انکشاف ہو سکتا ہے، ماسوائے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 166:۔ کب افسر مہتمم تھانہ کسی اور افسر سے وارنٹ تلاشی جاری کرنے کی درخواست کرسکتا ہے

دفعہ 200:۔ مستغیث کا بیان لینا (نالش)

دفعہ 202:۔ اجرائے حکم نامہ کا التواء

دفعہ 203:۔ استغاثات کا اخراج

دفعہ 204:۔ اجراء حکم نامہ

﴿باب 43﴾

دفعہ 523:۔ اس مال کی ضبطی پر جوزیر دفعہ 51 لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو پولیس کا ضابطہ کار۔

☆وہ اشتہار مذکور کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اس کے روبرو حاضر ہوکر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

دفعہ 550 :۔ ایسا مال پکڑنے کی بابت پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو

☆دفعہ 165 ضابطہ فوجداری کے تحت افسر انچارج تھانہ یا افسر تفتیش کنندہ کو صرف اپنے تھانہ کی حدود کے اندر کسی شے کی تلاش کرنے کا اختیار دیا گیا ہے لیکن اس دفعہ کے تحت ہر پولیس افسر کو مشتبہ السرقہ مال کسی بھی مقام پر پکڑنے کا اختیار دیا گیا ہے جہاں پر وہ پایا جائے۔

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان 03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قوانین مختص الامر و مختص المقام

ایکٹ ہائے گورنمنٹ آف پاکستان

پولیس آرڈر نمبر 22 آف 2002ء۔

باب نمبر 1

مراتب ابتدائی

آرٹیکل 1:۔ مختصر نام۔ حد نفاذ اور آغاز

1) آرڈر ہذا پولیس آرڈر مجریہ 2002ء کے نام سے موسوم کیا جا سکتا ہے۔

2) یہ کُل پاکستان میں وسعت پذیر ہوتا ہے۔

3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

آرٹیکل 2:۔ تعریفات

باب نمبر 2

﴿پولیس کی ذمہ داریاں اور فرائض﴾

آرٹیکل 3:۔ پولیس کی ذمہ داریاں اور فرائض

آرٹیکل 4:۔ پولیس کے فرائض

آرٹیکل 5:۔ لازمی خدمات سے متعلق پولیس کے ہنگامی فرائض

آرٹیکل 7:۔ پولیس کی ہیئت ترکیبی۔

آرٹیکل 24:۔ ممبران پولیس کا حلف یا اقرار صالح

آرٹیکل 25:۔ تقرری کا سرٹیفکیٹ

آرٹیکل 26:۔ پولیس افسر کی معطّلی

آرٹیکل 34:۔ گورنمنٹ منصب داروں کو پولیس کی مدد

باب 12

﴿پولیس کا انضباط۔ کنٹرول اور نظم وضبط﴾

آرٹیکل 113:۔ سزائیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 114:۔ ضابطہ چلن

آرٹیکل 116:۔ ڈیوٹی سے دست اندازی اور استعفیٰ

☆کوئی پولیس افسر اپنے عہدہ سے مستعفی نہیں ہوگا سوائے جب کہ اس نے اپنے بالاتر افسر کو تحریری طور پر مستعفی ہونے کا ارادہ کم از کم (2ماہ) کے عرصے کا نوٹس دے دیا ہو۔

آرٹیکل 117:۔ پولیس افسر کوئی دیگر ملازمت نہیں کریگا

باب نمبر 13

﴿احکام صادر کرنے کے اختیارات﴾

آرٹیکل 124:۔ گلیوں وغیرہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا

آرٹیکل 125:۔ سڑکوں پر مشتبہ اشخاص یا گاڑیوں کی تلاشی لینے کا اختیار

آرٹیکل 131:۔ پولیس یا مسلح افواج کی وردی سے ملتے جلتے لباس کے استعمال کرنے پر پابندی

آرٹیکل 134:۔ پولیس لاوارث یعنی غیر متدعویہ جائیداد وغیرہ کی فہرست بنائے گی

آرٹیکل 135:۔ لاوارث جائیداد کو ٹھکانے لگانے کا طریقہ کار

☆اشتہار مذکور کی تاریخ سے (3ماہ) کے اندر اندر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

آرٹیکل 138:۔ گلی میں جانور یا گاڑی کے ذریعے نقصان پہنچانا

آرٹیکل 139:۔ کسی گلی میں رکاوٹ کا باعث بننا

آرٹیکل 140:۔ کتوں کی نسبت دیدہ دانستہ یا غافلانہ طرز عمل

باب نمبر 16 جرائم اور سزائیں

آرٹیکل 142:۔ امن عامہ میں مخل طرز عمل گوارا کرنا

سزا:۔ جرمانے کی سزا دی جائیگی۔ جس کی مقدار (10 ہزار روپے) تک ہوسکتی ہے۔

آرٹیکل 146:۔ فریبی ذرائع سے بطور پولیس افسر کا روزگار حاصل کرنا

سزا:۔(1سال) تک ہوسکتی ہے یا اسے (50 ہزار روپے) تک جرمانے کی سزا ہوگی یا دونوں سزائیں ہوں گی۔

آرٹیکل 147:۔ پہلے مجرم کو تنبیہ

138 تا 140 میں مذکور کسی جرم کی بابت پہلے مرتکب ملزم کو سزا کی بجائے ایک تحریری وارننگ جاری کرے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مگر شرط یہ ہے کہ اس آرٹیکل میں مذکور کسی نتیجتاً جرم کیلیئے مجرم کو جرم ثابت ہونے پر مقررہ آدھی سزا دی جائیگی۔

آرٹیکل 148:۔ سرکاری کنوؤں، وغیرہ میں پانی کو گندہ کرنا

سزا:۔ (6 ماہ) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جس کی مقدار (30 ہزار روپے) تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 149:۔ آگ وغیرہ کی بابت جھوٹا سائرن بجانا

سزا:۔(3 ماہ) تک ہوسکتی ہے یا ساتھ میں جرمانہ بھی جو (15 ہزار روپے) تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 151:۔ بلا اختیار پولیس کی وردی استعمال کرنے کی سزاء

سزا:۔(3 سال) تک ہوسکتی ہے یا (1 لاکھ روپیہ) تک جُرمانے کی سزا دی جائے گی یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 152:۔ غیر سنجیدہ یا تکلیف دہ شکایت پر جرمانہ

سزا:۔(6 ماہ) کے لئے سزاء دی جائیگی یا جرمانہ کی سزاء جو (50 ہزار روپے) تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 153:۔ بعض جرائم قابل دست اندازی ہوں گے

مجموعہ میں مذکور کسی امر کے باوجود آرٹیکلز 148 تا 152 کے تحت آنے والے جرائم قابل دست اندازی سمجھے جائیں گے۔

باب 17

﴿افسران پولیس کے جرائم اوران کے لئے سزائیں﴾

آرٹیکل 155:۔ پولیس افسران کی بدچلنی کی بعض اقسام کے جرائم کی سزاء

سزا:۔ (3 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کی سزا بھی ہوگی۔

آرٹیکل 156:۔ ایذارسانی کے لئے داخلہ۔ تلاشی۔ گرفتاری۔ جائیداد کی قرقی۔ اذیت دہی وغیرہ کے لئے سزاء جو کوئی شخص ایک پولیس افسر ہوتے ہوئے۔

سزا:۔ (5 سال) ہوسکتی ہے اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی۔

آرٹیکل 157:۔ گرفتار شُدہ اشخاص کو عدالتوں میں پیش کرنے میں غیر ضروری تاخیر کی سزاء

سزا:۔(1 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ بھی کیا جائیگا۔

باب نمبر 19 ﴿متفرق احکام﴾

آرٹیکل 167:۔ 1) ہر ایک پولیس سٹیشن میں روزنامچہ قائم کیا جائیگا

2) ضلع کا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ایسے روزنامچہ کو طلب کر کے اس کا معائنہ کرسکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿خواب آور مادوں پر نگرانی کا ایکٹ 1997ء﴾

دفعہ 6:۔ خواب آور ادویات وغیرہ قبضہ میں رکھنے کی ممانعت

دفعہ 7:۔ خواب آور ادویات وغیرہ کی درآمد یا برآمد

دفعہ 8:۔ خواب آور ادویات کی ناجائز تجارت کرنے یا اس میں سرمایہ لگانے کی ممانعت

دفعہ 9:۔ دفعات 6 , 7 , 8 کی خلاف ورزی کی سزا

جو کوئی شخص دفعات 6 , 7 , 8 کے احکام کی خلاف ورزی کرے اسے حسب ذیل سزا دی جائیگی۔

الف) 9ACNSA:۔ اگر خواب آور دوا۔ ذہن پر اثر انداز ہونے والے مادے یا Controlled Substance کی مقدار (**100 گرام**) یا کم ہو۔ تو سزائے قید جو (**2 سال**) تک ہوسکتی ہے یا سزائے جُرمانہ دی جائیگی یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ب) 9BCNSA:۔ اگر خواب آور دوا۔ ذہن پر اثر انداز ہونے والے مادے یا Controlled Substance کی مقدار (**100 گرام**) سے زیادہ ہو لیکن (**1 کلوگرام**) سے کم ہو تو سزائے قید جو (**7 سال**) تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ج) 9CCNSA:۔ اگر خواب آور دوا۔ ذہن پر اثر انداز ہونے والے مادے یا Controlled Substance کی مقدار ضمن (ب) مصرحہ حدود سے بڑھ جائے۔ تو سزائے قید (**عمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید جس کی معیاد (14 سال)**) تک ہوسکتی ہے اور سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا جو (**10 لاکھ روپیہ**) تک ہوسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مقدار (**10 کلوگرام**) سے بڑھ جائے تو **سزاء عمر قید** سے کم نہ ہوگی۔

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان 03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴾ایکٹ شناخت قیدیان 1920ء﴿

ایکٹ نمبر 33 آف 1920ء﴿

دفعہ 2:۔ تعریفات:۔ جب تک مضمون یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے برعکس نہ ہوا یکٹ ہذا میں

الف) ناپ:۔ میں اُنگلی کے نشانات اور قدم کے نشانات شامل ہیں۔

ب) پولیس افسر:۔ سے کسی تھانہ کا افسر انچارج یا وہ پولیس افسر مراد ہے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کے باب 14 کی رُو سے تحقیقات کرر ہا ہو یا کوئی پولیس اور پولیس افسر مراد ہے جس کا رُتبہ سب انسپکٹر سے کمتر نہ ہو۔ اور

ج) مقررہ:۔ سے ان قواعد کی رُو سے مقرر کیا ہوا مراد ہے جو ایکٹ ہذا کی رُو سے بنائے جائیں۔

دفعہ 3:۔ ان لوگوں کی ناپ وغیرہ لینا جو مجرم قرار پاچکے ہوں۔

الف) جس جرم کیلئے سزا ا یک سال سے زیادہ ہو یا (ب) نیک چلنی کی ضمانت لیا گیا ہو

دفعہ 4:۔ ان لوگوں کا ناپ وغیرہ لینے کے متعلق جو مجرم نہ قرار پائے ہوں

کوئی شخص جو بہ تعلق کسی ایسے جرم کے گرفتار کیا گیا ہو جس کیلئے (1 سال) یا اس سے زیادہ قید کی سزا دی جاسکتی ہو اس کو لازم ہوگا اگر کوئی پولیس افسر حکم دے تو وہ اپنا ناپ مقررہ طریقہ سے لینے دے۔

دفعہ 5:۔ مجسٹریٹ کا اختیار نسبت اس امر کی کہ کسی شخص کا ناپ یا فوٹو لیا جائے۔

دفعہ 6:۔ ناپ وغیرہ دینے میں تعرض

تو وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء کی دفعہ 186 کی رُو سے ایک جرم سمجھا جائیگا۔

﴾قمار بازی ایکٹ﴿

دفعہ 2:۔ تعریفات

دفعہ 3:۔ قمار خانہ عام کا مالک ہونے رکھنے یا اس کا مہتم ہونے کی سزاء

سزا:۔ (**1 ماہ**) سے کم ہوگی اور نہ (**1 سال**) زیادہ ہوگا۔ یا جرمانے کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار نہ (**1 سو روپیہ**) سے کم ہوگی اور نہ (**1 ہزار روپیہ**) سے زیادہ ہوگی۔ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 4:۔ قمار خانہ عام کے اندر پائے جانے کا سزاء

1) سزا:۔ (**1 سال**) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائیگی جو (**1 ہزار روپیہ**) تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 5:۔ مقام عام میں قمار بازی کی سزاء

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سزا:۔ (3 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار (5 ہزار روپیہ) تک ہوسکتا ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 5A:۔ پولیس افسران کے اختیارات

دفعہ 6:۔ پرائیویٹ مقامات میں قمار بازی کی سزاء

سزا:۔ (5 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائیگی۔ جس کی مقدار (7 ہزار روپیہ) تک ہوسکتی ہے۔ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 7:۔ بعد کے جرائم کے لئے اضافہ شدہ سزاء

جو کوئی شخص آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پا کر دوبارہ کسی ویسے جرم کا مرتکب ہوُا سے ہر ایسے بعد کے جرم کی پاداش میں قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار (10 ہزار روپیہ) تک ہوسکتی ہے یا ہر دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 8:۔ داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار

دفعہ 9:۔ قمار خانہ اور وہاں پر موجود اشخاص کی نسبت قیاس

دفعہ 10:۔ شریک جرم کو معافی دینا

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان 03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿خیبر پختونخواہ اسلحہ ایکٹ 2013ء﴾

دفعہ 3:۔ تعریفات

دفعہ 4:۔ بلا لائسنس تیاری، فروخت اور مرمت ممنوع ہوگی

دفعہ 5:۔ اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کی ممانعت کرنے کا اختیار

دفعہ 6:۔ تلاشی کی چوکیاں مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ 7:۔ مشتبہ حالت میں اسلحہ وغیرہ لے جانے والے لوگوں کی گرفتاری

دفعہ 8:۔ لائسنس کے بغیر مسلح جانے کی ممانعت

دفعہ 9:۔ بلا لائسنس ہتھیار وغیرہ کا قبضے میں رکھنا

دفعہ 10:۔ بعض صورتوں میں ہتھیار پولیس سٹیشن یا لائسنس یافتہ ڈیلروں کے جمع کیا جائے گا

دفعہ 13:۔ دفعات 4، 5، 8 تا 11 کی خلاف ورزی کی سزا

اسے سزائے قید جو (7 سال) تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا ہر دونوں سزائیں دی جائیگی۔

الف) توپ۔ گرینیڈ۔ بم یا راکٹ۔ یا

ب) خود بخود چلنے والا ہلکا یا بھاری ہتھیار۔ 0.303 بور یا زیادہ بور کی رائفل۔ 0.410 یا زیادہ بور کا مسکٹ یا 0.441 یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار۔ رائفل۔ مسکٹ۔ پستول یا ریوالور سے فائر کیا جاسکتا ہے۔ تو ایسی سزائے قید دی جسکی معیاد (3 سال) سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ 14:۔ دفعات 4، 5، 9 اور 21 کی خلاف ورزیاں

جو کوئی شخص زیر دفعہ 21 تلاشی کے وقت کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان چھپائے یا چھپانے کا اقدام کرے۔ اسے ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائیگی یا ہر دو سزائیں دی جائیگی مگر شرط یہ ہے کہ توپ گرینیڈ۔ بم۔ راکٹ۔ خود بخود کسی ہلکے یا بھاری ہتھیار۔ 0.303 یا زیادہ بور کی رائفل۔ 0.410 یا زیادہ بور کے مسکٹ یا 0.441 یا زیادہ بور کے پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ویسے ہتھیار۔ رائفل مسکٹ پستول یا ریوالور سے چلایا جاسکتا ہو کی نسبت کسی جرم کی ایسی سزائے قید ہوگی جس کی معیاد (2 سال) سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ 14-A:۔ بعض جرائم قابل تجویز منجانب صاحبان مجسٹریٹ ہوں گے

دفعہ 15:۔ دفعات 4,5,8,9,10,11 کی خلاف ورزی کی سزاء

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سزا:۔ جو(7سال) **تک** ہوسکتی ہے اور **(2لاکھ روپیہ)** جرمانہ یادونوں سزائیں دی جائیگی۔ مگر رائفل 0.303بور یا زیادہ، مسکٹ 0.410بور یا زیادہ، پستول یاریوالور 0.441یا زیادہ، گولی بارود جوایسی اسلحہ سے فائر کئے جاسکتے ہو۔ پستول یا ریوالور کی صورت میں قید کی سزادی جائیگی جو (3سال) سے کم نہ ہو۔

دفعہ 16:۔ تیاری، نقل حمل، مرمت، فروخت اور ایک لائسنس کے سوا ہتھیار رکھنے کی سزاء

1) سزائے قید جو(25سال) تک توسیع پذیر ہوسکتی ہے دی جائیگی جو**(10سال) سے کم نہ ہوگی** اوراس کا **جائیداد منقولہ / غیر منقولہ** بحق سرکار ضبط ہوگی اور

2) کوئی ذریعہ باربرداری جو غیر قانونی اسلحہ وایمونیشن کی ٹرانسپورٹ کے لئے استعمال کی جائے گی وہ اوراس میں لادے ہوئے ناجائز اسلحہ ایمونیشن پوری طور پر بحق سرکار ضبط ہوں گی اوران کو صوبائی پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔

وضاحت:۔ اس دفعہ میں ذریعہ باربرداری سے مراد ہر قسم کی جہاز، موٹرگاڑی، جانوراور سمندری کشتی وغیرہ شامل ہیں۔

دفعہ 17:۔ دفعات 25,9,6,4 کی بعض خلاف ورزیوں کی سزاء

جو کوئی شخص دفعہ 25 کے تحت تلاشی کے وقت ہتھیار یا گولی بارود کو چھپائے، چھپانے کے لئے کوشش کرے اسے ایسی **سزائے قید جس میں (7سال) تک** ہوسکتی ہے سزائے جرمانہ یادونوں سزائیں دی جائیں گی۔ مگر

(a) توپ، گرنیڈ، بم یاراکٹ یا

(b) ہلکی یا بھاری خودکاراسلحہ، رائفل 0.303بور یا زیادہ، مسکٹ 0.410بور یا زیادہ، یا پستول یا ریوالور 0.441بور یا گولہ بارود جو اس سے اسلحہ سے فائر کی جاسکتی ہے کے لئے **سزائے قید جو(3سال)** سے کم نہ ہوگی دی جائیگی۔

دفعہ 19:۔ لائسنس کے خلاف ورزی

سزا:۔ **(3ہزارروپے) تک** ہوسکتی ہے۔

دفعہ 20:۔ ایسے شخص سے جان بوجھ کراسلحہ وغیرہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو

سزا:۔(3سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یادونوں سزائیں دی جائیگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ جرم اگر توپ گرنیڈ بم یاراکٹ یا ہلکی ہتھیار یا بھاری خودکار ہتھیار یا 303بور یا 0.410 مسکٹ بور سے زیادہ 0.441بور پستول یار یوالور یا ایمونیشن جو ان ہتھیاروں سے فائر کئے جاتے ہوں تو ایسی صورت میں **سزائے قید (3سال)** سے کم نہیں ہوگی۔

دفعہ 21:۔ قواعد کی خلاف ورزی کی سزا

سزا:۔ **(2ہزارروپیہ)** ہوگی۔

دفعہ 23:۔ جرائم کے متعلق اطلاع دینی چاہیے۔

دفعہ 24:۔ جرائم کی صورت میں تلاشیاں کس طرح لی جائیگی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ نمبر 6 ، 1908ء﴾

دفعہ 2:۔ بھک سے اُڑ جانے والے مادے کی تعریف

دفعہ 3:۔ ارتکاب جرم کی سزا

خواہ اس سے جان یا مال کا کچھ نقصان فی الواقع ہو یا نہ ہوا سے (موت یا عمر قید) کی سزا دی جائیگی

دفعہ 4:۔ اقدام کی سزا

سزا:۔ (عمر قید یا کمتر) معیاد کی سزا دی جائیگی جو (7 سال) سے کم نہیں ہوگی۔

دفعہ 5:۔ بھک سے اُڑ جانے والا مادہ بنانے یا پاس رکھنے کی سزاء

سزا :۔ (14 سال) تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 7:۔ تجویز جرائم

﴿ایکٹ نمبر 27 انسداد دہشت گردی 1997ء﴾

دفعہ 6:۔ دہشت گردی

دفعہ 7:۔ دہشت گردی کے افعال کی سزاء

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان 03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴾آرڈر قانون شہادت 1984ء﴿

کسی واقعہ کو عدالت میں مندرجہ ذیل (3) طریقوں سے ثابت کیا جاسکتا ہے۔

(1) گواہان کی زبان شہادت سے (2) دستاویزی شہادت سے اور (3) قرائینی یا واقعاتی شہادت سے

شہادت کی درجہ بندی یوں کی گئی ہے یعنی

(1) عینی یا چشم دید شہادت اور (2) قرائینی یا واقعاتی شہادت (3) عینی یا چشم دید شہادت

(1) **عینی یا چشم دید شہادت:۔** سے وہ شہادت مُراد ہے جو گواہ کسی واقعہ تنقیح طلب کے وجود یا عدم وجود کی بابت دیتا ہے۔

(2) **قرائینی یا واقعاتی شہادت:۔** قرائینی یا واقعاتی شہادت ان اہم اصل حالت کا ثبوت ہے جن سے منطقی طور پر کسی واقعہ تنقیح طلب کے وجود کا نتیجہ نکالا جا سکے۔ قرائینی شہادت ایسے حالات میں پیش کرتی ہے کہ جن سے قوی نتیجہ نکلتا ہے کہ جرم کا ارتکاب ہوا۔ یعنی قرائینی یا واقعاتی شہادت سے مراد وہ واقعات ہیں جن کی بناء پر واقعہ زیر تحقیقات کے متعلق انسان کے تجربات کی روشنی میں غور و فکر کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہو کہ ملزم کسی خاص جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

(3) **عینی یا چشم دید گواہ:۔** عینی یا چشم دید گواہ سے مراد ان گواہان کے بیانات ہیں۔ جنہوں نے کسی واقعہ کو بچشم خود دیکھا ہو۔

قرائینی یا واقعاتی شہادت کے ساتھ چشم دید یعنی عینی شہادت کا ہونا بھی ضروری ہے۔

آرڈر اور آرڈیننس میں بنیادی فرق ذیل ہے:۔

آرڈر	آرڈیننس
آرڈر کوئی بھی آتھارٹی جاری کرسکتا ہے۔	آرڈیننس مقننہ یا حکمران اعلیٰ کی قانون سازی کی خواہش کا اظہار ہے۔
اس کے لئے اسمبلی کا دوران اجلاس ہونا یا نہ ہونا ضروری نہیں ہے۔	آرڈیننس اُس وقت جاری کیا جاتا ہے کہ جب اسمبلی کا اجلاس نہ ہو۔

باب نمبر 1

مراتب ابتدائی

آرٹیکل 2:۔ تعبیر

(الف) عدالت:۔ میں تمام صاحبان جج و صاحبان اور (ماسوائے ثالثوں کے) ایسے تمام اشخاص شامل ہیں جو قانوناً شہادت لینے کے مجاز ہوں۔

(ب) دستاویز:۔ سے کوئی ایسا مضمون مراد ہے جو کسی چیز پر بذریعہ حروف، اعداد یا علامات یا ان میں سے ایک سے زیادہ ذرائع

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سے جن کا اس مضمون کو قلم بند کرنے کے لئے استعمال آنا مقصود ہو یا جو غرض مذکور کے لئے مستعمل ہوں ظاہر یا بیان کیا جائے۔

(ج) شہادت:۔ میں حسب ذیل چیزیں شامل ہیں۔

(اول) زُبانی شہادت Oral Evidence:۔ زیر تحقیقات اور اُمور واقعہ سے متعلق وہ جملہ بیانات جو گواہان حسب اجازت یا بحکم عدالت اس روبروَ دیں۔ ایسے بیانات زُبانی شہادت کہلاتے ہیں۔ اور

(دوم) دستاویزی شہادت Documentry Evidence:۔ جملہ دستاویزات جو عدالت کے معائنہ کے لئے پیش کی جائیں۔ ایسی دستاویزات کو دستاویز شہادت کہتے ہیں۔

(د) واقعہ:۔ حسب ذیل اُمور اس میں داخل ہیں۔

(اول) کوئی شے، کیفیت، اشیاء، یا ان اشیاء میں کوئی نسبت جو حواس سے محسوس ہو سکتی ہو۔ اور

(دوم) کوئی ذہنی کیفیت جس کوئی شخص آگاہ ہو۔

ن 2:۔ واقعات متعلقہ:۔ ایک واقعہ کسی دوسرے واقعہ سے اس وقت متعلق کہلاتا ہے جب اس کا تعلق اس دوسرے واقعہ کے ساتھ ان طریقوں میں سے کسی طریق میں ہو جس کا حوالہ آرڈر ہذا کے ان احکام میں دیا گیا ہے جو واقعات کے متعلق ہونے کی بابت ہیں۔

ضمن 3:۔ واقع تنقیح طلب Facts in issue:۔

میں ایسا واقعہ شامل ہے جس سے وہ خود یا دیگر واقعات کے تعلق سے کسی حق، ذمہ داری یا عدم قابلیت کا وجود، عدم موجود، نوعیت یا حد بالضرور لازم آتی ہو جس کا کسی نالش یا کارروائی میں دعویٰ یا انکار رہا ہو۔

ضمن 4:۔ واقعہ کا ثابت ہونا:۔ اس وقت کہا جائے گا جب کہ عدالت ان اُمور پر غور وخوض کرنے کے بعد جو اس کے روبروَ پیش ہو، یا تو اس کے وجود کو باور کرے یا اس کا وجود اس قدر اغلب خیال کرے کہ اس خاص معاملے کے حالات کے تحت ایک عاقل آدمی کو اس مفروضے پر عمل پیرا ہونا چاہیے کہ اس کا وجود ہے۔

ضمن 5:۔ واقعہ کا رد ہونا: اس وقت کہا جائیگا عدالت اِن اُمور پر غور وخوض کرنے کے بعد جو اس کے روبروَ پیش ہو، یا تو اس کے وجود کو باور کرے کہ اس کا وجود نہیں ہے یا اس کے عدم وجود کو اس قدر اغلب خیال کرے کہ اس خاص معاملے کے حالات کے تحت ایک عاقل آدمی کو اس مفروضے پر عمل پیرا ہونا چاہیے کہ اس کا وجود نہیں ہے۔

ضمن 6:۔ واقعہ کا ثابت نہ ہونا: اس وقت کہا جائیگا جب کہ نہ تو اس کا اثبات ہوا اور نہ تردید۔

ضمن 7:۔ قیاس:۔ جب آرڈر قانون شہادت کے تحت یہ حکم دیا گیا ہو کہ عدالت کسی واقعہ کا قیاس کر سکتی ہے تو وہ یا تو اس واقعہ کو ثابت شدہ تصور کر سکتی ہے۔ جب تک کہ اور جس وقت تک کہ اس کی تردید نہ ہو جائے یا اس بابت ثبوت طلب کر سکتی ہے یا عدالت کسی واقعہ کا قیاس کریگی تو وہ اس واقعہ کو اس وقت تک ثابت شدہ تصور کریگی جب تک کہ اس کی تردید نہ ہو جائے۔

ضمن 8:۔ ثبوت قطعی: جب قانون شہادت کی رُو سے کسی ایک واقعہ کو دوسرے واقعہ کا ثبوت قطعی قرار دیا گیا ہو تو عدالت ایک واقعہ کو ثابت ہو جانے پر دوسرے واقعہ کو ثابت شدہ تصور کریگی اور اس کی تردید کی غرض سے شہادت پیش کئے جانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 3:۔ کون گواہی دے سکتا ہے؟

نوٹ:۔ قرآنی احکام کے مطابق گواہ کا عادل ہونا ضروری ہے۔ جو کوئی انسان بحیثیت مجموعی نیک ہو اور کسی برائی کی وجہ سے بدنام نہ ہو عادل متصور ہوتا ہے۔

باب نمبر 2 گواہان

آرٹیکل 8:۔ ارتکاب جرم سے متعلق اطلاع۔

آرٹیکل 17:۔ گواہان کی اہلیت۔

آرٹیکل 18:۔ واقعات تنقیح طلب اور واقعات متعلقہ کے بارے میں شہادت دی جا سکتی ہے

آرٹیکل 19:۔ ان واقعات کا متعلق ہونا جو ایک ہی معاملے کی (جزو) ہوں

آرٹیکل 20:۔ واقعات جو واقعات تنقیح طلب کا باعث، سبب یا نتیجہ ہوں

آرٹیکل 21:۔ محرک، تیاری، اور سابقہ یا مابعد طرز عمل

آرٹیکل 22:۔ وہ واقعات جو واقعات متعلقہ کی تشریح کرنے یا ان کو پیش کرنے کے لئے ضروری ہیں

آرٹیکل 30:۔ اقبال کی تعریف

باب نمبر 3 واقعات کا متعلق ہونا ہے۔

آرٹیکل 38:۔ جو اقرار پولیس افسر کے روبرو کیا جائے وہ ثابت نہیں کیا جائیگا

آرٹیکل 39:۔ جو اقرار ملزم نے پولیس کی حراست میں رہتے ہوئے کیا وہ اس کے خلاف ثابت نہیں کیا جائیگا۔

آرٹیکل 40:۔ ملزم سے دریافت ہونے والی اطلاع کا کس قدر حصہ ثابت کیا جا سکتا ہے؟

آرٹیکل 46:۔ وہ صورتیں جن میں ایسے شخص کی طرف سے واقعہ متعلقہ کا بیان جس کا انتقال ہو چکا ہو یا جو مل نہ سکتا ہو، وغیرہ، واقعہ متعلقہ ہے۔

آرٹیکل 59:۔ ماہرین کی آراء

آرٹیکل 60:۔ ماہرین کی آراء کی نسبت رکھنے والے واقعات

آرٹیکل 61:۔ خط تحریر سے متعلق رائے کب واقعہ متعلقہ ہے؟

آرٹیکل 70:۔ زبانی شہادت کے ذریعے واقعات کا ثبوت

مشمولات دستاویزات کے سوا تمام واقعات، زبانی شہادت کے ذریعے ثابت کئے جا سکتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل71:۔ زبانی شہادت کا بلاواسطہ ہونا ضروری ہے

باب نمبر10 گواہان کا اظہار

آرٹیکل132:۔ گواہان کا اظہار

آرٹیکل140:۔ سابقہ تحریری بیانات کی نسبت سوالات جرح

آرٹیکل151:۔ گواہ کے اعتبار پر اعتراض کرنا

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴾قواعد پولیس پنجاب 1934ء

باب نمبر1 حصہ 1۔ محکمانہ تنظیم

باب 1 فقرہ 1:۔ ہیت ترکیبی

باب 1 فقرہ 2:۔ انسپکٹر جنرل

باب نمبر 4 وردی

باب 4 فقرہ 4:۔ تمام ڈیوٹیوں یعنی فرائض کی انجام دہی کے وقت وردی پہنی جائے گی

باب 4 فقرہ 7:۔ ہر ایک ریکروٹ کو بھرتی ہونے پر حسب ذیل اشیاء مہیاء کی جائیگی۔

باب 4 فقرہ 8:۔ ماتحتانی ادنیٰ کا مکمل کٹ

باب 4 فقرہ 11:۔ اشیاء پارچات کی باقاعدہ معیادی تقسیم

☆ وردی کی اوران اشیاء کی تبدیلی وتجدید حسب ضرورت منشاء باب 4 فقرہ 24 میں کی جاسکتی ہے

باب 4 فقرہ 26:۔ اشخاص غیر خاضر کے کِٹ

باب 5 فقرہ 10:۔ سرکاری بائیسکلوں کی تقسیم

باب نمبر 6 اسلحہ گولی بارود

باب 6 فقرہ 10:۔ اسلحہ کی حراست وخبر گیری

باب 6 فقرہ 22:۔ کارائی جو اسلحہ کے گُم ہونے یا سخت نقصان رسیدہ ہونے پر کی جائیگی۔

باب 14 نظم وضبط وطرز عمل

باب 14 فقرہ 1:۔ کمان وتقدم

ضمن 1) پولیس افسران کے مابین کمان وتقدم (الف) تقدم عہدہ (ب) تقدم گریڈ کے لحاظ سے ہوگا۔

باب 14 فقرہ 2:۔ سلام

باب 14 فقرہ 4:۔ عوام کے ساتھ طرز عمل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب14 فقرہ9:۔ ترسیل عرض داشت

باب14 فقرہ10:۔ اردلی روم

باب14 فقرہ17:۔ میڈیکل سٹرٹیفکیٹ

باب14 فقرہ18:۔ پرچہ جات نوکری

باب14 فقرہ21:۔ جیل خانوں میں داخل ہونے کا اختیار

باب14 فقرہ22:۔ نجی اسلحہ آتشیں

☆غیر گزٹ شدہ افسران پولیس کے لئے ڈیوٹی پر پرائیویٹ اسلحہ آتشیں کا استعمال ممنوع ہے۔ (نیز دیکھو قاعدہ6-34)

☆۔ باب6 فقرہ34 میں اسلحہ آتشیں کا استعمال کنندہ گان اور جن کے لئے ممنوعہ ہے اُس کی تفصیل موجود ہیں۔

باب14 فقرہ23:۔ اس جائیداد پر کنٹرول جو پولیس افسران کے قبضہ میں آئے یا وہ حاصل کریں

باب14 فقرہ24:۔ فراہمی اشیاء کے متعلق احکام

باب14 فقرہ25:۔ روپیہ کا لین دین

باب14 فقرہ26:۔ تحفہ جات

باب14 فقرہ27:۔ غیر محکمانہ اثر ورسوخ کے لئے استعمال نہیں کی جائیگی

☆ترقیاں باب13 میں بیان کردہ اُصولوں اور طریقوں کے مطابق کی جاتی ہیں

☆احکام تبادلہ جات کی ترمیم کے لئے معقول معروضات مناسب ذریعہ سے اور قاعدہ(14-6) میں مقرر طریق کے مطابق پیش کی جاسکتی ہیں

☆سزاؤں اور اپیلوں کا ضابطہ باب16 میں بیان کیا گیا ہے۔

باب14 فقرہ28:۔ سٹے میں سرمایہ کاری

باب14 فقرہ30:۔ سیاسیات میں شرکت

باب14 فقرہ31:۔ بے ضابطہ درخواستوں اور سفارشوں کے ممانعت

باب14 فقرہ32:۔ کارروائی جب رشوت پیش کی جائے

باب14 فقرہ33:۔ پولیس افسران کو دیگر ملازمت کرنے کی ممانعت

باب14 فقرہ34:۔ ثالثی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب14 فقرہ39:۔ کنسٹیبلان درجہ سپیشل جن کے نام فہرست سی میں درج ہوں۔اُن کی مراعات وفرائض

باب14 فقرہ41:۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وردی پہننا

باب14 فقرہ42:۔ طبی خدمت

☆ پنجاب گورنمنٹ کی (چھٹی نمبر25744 طبی) مورخہ(3 ستمبر1930ء) کی رُو سے تمام افسران پولیس سروس اگر ان کا علاج پاکستان میں کسی ہسپتال میں کرایا جائے، میڈیکل، سرجیکل اور تیمارداری کی امداد مفت حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

باب14 فقرہ34:۔ ماتحتان ادنٰی کا گھوڑے وغیرہ رکھنا

DIG اجازت کے بغیر نہیں رکھیں گا

باب14 فقرہ44:۔ سرکاری اطلاعات کی پریس مراسلت

باب14 فقرہ49:۔ ایسوسی ایشنوں میں شرکت

☆ راانجمن یا اتحاد اہل صنعت وحرفت (ٹریڈ یونین) میں منفرداً شامل ہونا قطعاً منع ہے۔

باب14 فقرہ50:۔ افسران پولیس کی وفات یا ضرررسی کی رپورٹ

باب14 فقرہ51:۔ کُتے کے کاٹے کا علاج

باب14 فقرہ52:۔ نوعیت اسلحہ جات جو ہمراہ رکھے جائیں گے

باب14 فقرہ53:۔ تقسیم تنخواہ

باب14 فقرہ54:۔ آرڈربک

باب14 فقرہ55:۔ مسل احکام قائم العمل (Standing Order File)

باب14 فقرہ56:۔ گروہوں کے خلاف جبر کا استعمال

باب14 فقرہ57:۔ گورنمنٹ فیملی کوارٹروں یا اِن کو نقصان رسانی

باب14 فقرہ58:۔ چیچک کے خلاف تدابیر

باب14 فقرہ59:۔ افسران پولیس پر حیثیت یا پیشہ ٹیکس لگایا جاسکتا ہے

باب نمبر 15 انعامات

باب15 فقرہ1:۔ انعامات کُھلے دل سے دیئے جائیں گے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب نمبر15 فقرہ3:۔ تعریفی سرٹیفکیٹ

باب15 فقرہ11:۔ خرچ متعلقہ تفتیش مقدمات

باب15 فقرہ12:۔ انعام مقرر کردہ منجانب اشخاص غیر سرکاری۔

باب15 فقرہ15:۔ انعامات برائے گرفتاری مفروران

باب15 فقرہ16:۔ انعامات برائے برآمدی نعش ہائے

باب15 فقرہ18:۔ انعامات برائے گرفتاری مجرم اشتہاری

باب 15 فقرہ20:۔ قائداعظم اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل

باب15 فقرہ19:۔ تمغہ رائل ہیومن سوسائٹی

باب نمبر17 ملہ ہیڈکوارٹرز وریز روہائے

باب17 فقرہ4:۔ کوت ہیڈ کنسٹیبل کے فرائض

باب17 فقرہ5:۔ فرائض محرر پارچات وساز وسامان

باب17 فقرہ6:۔ محرر لائن کے فرائض

باب17 فقرہ7:۔ رجسٹر ہائے لائن

باب نمبر17 فقرہ8:۔ رات کے وقت گنتی

باب17 فقرہ17:۔ طعام خانہ جات پولیس

باب17 فقرہ19:۔ بیڈ ہیڈ ٹکٹ

باب17 فقرہ22:۔ خاص خوراک کے خرچ کی ادائیگی

باب نمبر18 گاردات واسکورٹ

باب نمبر18 فقرہ5:۔ مستقل گاردات کی روزمرہ کی کارروائی

باب18 فقرہ19:۔ جناب گورنر صاحب کی سرکاری وغیر سرکاری آمدورروانگی

باب نمبر18 فقرہ20:۔ گاردات ذاتی

باب نمبر18 فقرہ30:۔ ہتھکڑیوں کا استعمال

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب نمبر18 فقرہ34:۔ جیل خانہ جات کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ

باب18 فقرہ22:۔ اسکورٹ مہیا کرنے کے لئے درخواست

باب18 فقرہ35:۔ بعض حالات میں بیڑیاں استعمال نہیں کی جائیں گی

باب 22 تھانہ

ضم باب22 فقرہ3:۔ محرر تھانہ

باب22 فقرہ4:۔ فرائض محرر تھانہ

باب22 فقرہ8:۔ تھانہ میں مسلسل موجودگی

باب22 فقرہ9:۔ خواندہ افسران پولیس

باب22 فقرہ10:۔ تھانہ پہرہ داری

ضم باب22 فقرہ11:۔ گنتی

باب22 فقرہ12:۔ ڈیوٹی پر جانے سے بیشتر ملاحظہ

باب22 فقرہ13:۔ قواعد

باب22 فقرہ45:۔ رجسٹرات تھانہ

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿سابقہ A1-B1 پیپروں کے سوالات اور جوابات﴾

سوال نمبر1:۔ 3CNSA میں کیا درج ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر2:۔ سوڈان کے دارالخلافہ کا نام بتائیں؟

جواب:۔ خرطوم khartoum

سوال نمبر3:۔ دفعہ 306 ppc میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ قتل عمد مستوجب قصاص نہ ہوگا۔

سوال نمبر4:۔ دفعہ 68 میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ سمن کا نمونہ۔

سوال نمبر5:۔ آل انڈیا کے بانی کون تھا؟

جواب۔ ایلن اکٹیوین ہیوم ALLAM OCTAVIAM HUME

سوال نمبر6:۔ اگر کوئی شخص معقول وجہ کے بغیر تلاشی دینے سے انکار کریں تو ان ک خلاف کونسے دفعے کے تحت کارروائی کی جائے گی؟

جواب:۔ 186 کارسرکار میں مزاحمت۔

سوال نمبر7:۔ ہر سال حلال احمر کا دن کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

جواب۔ آپشن 1(15 جنوری،2) 8 مئی،3(16 ستمبر،4(21 اپریل۔

سوال نمبر8:۔ اگر پولیس آفسر کا کسی مکان میں داخل ہونا ناممکن ہو تو وہ کونسے دفعے کے تحت داخل ہوگا؟

جواب۔ دفعہ 48 CRPS۔

سوال نمبر9:۔ محرر تھانہ کونے باب فقرے کے تحت لگایا جاتا ہے؟

جواب :۔ باب 22 فقرہ 3۔

سوال نمبر 10:۔ دنیا کا سب سے بڑا کرومائیٹ ذخیرہ کس ملک میں ہے؟

جواب:۔ پاکستان۔

سوال نمبر11:۔ دفعہ 312 ppc میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ قصاص سے دست برداری یا راضی نامے کے بعد قتل۔

سوال نمبر 12:۔ اگر کوئی حادثہ رونما ہو جائے تو بیٹ کنسٹیبل پہلے اطلاع کس کو دیگا؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب :۔ پولیس سٹیشن۔

سوال نمبر 13:۔ مسلم ممالک کی کل تعداد کتنی ہیں؟

جواب:۔ مسلم ممالک کی کل تعداد 57 ہیں۔

سوال نمبر 14:۔ نوٹس بنام نمبرداران کس باب فقرے میں درج ہے؟

جواب

سوال نمبر 15:۔ پولیس آفسر کو گواھی دینے کیلئے کیا کرنا چاہئے؟

جواب:۔ کٹہرے گواہان میں کھڑا ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 16:۔ دنیا کا بلند ترین پہاڑ کس ملک میں ہے؟

جواب :۔ نیپال میں۔

سوال نمبر 17:۔ جو کوئی شخص دفعہ 11 ب کے تحت جاری کردہ حکم کی خلاف ورزی کرے اسلحہ لے کر چلے، رکھے یا اس کی نمائش کرے تو اس کو کتنی سزا دی جائے گی؟

جواب:۔ 7 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائے۔

سوال نمبر 18:۔ امتناع منشیات کا آفسر کس آرٹیکل کے تحت لگایا جاتا ہے؟

جواب:۔ آرٹیکل 21 کے تحت۔

سوال نمبر 19:۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلینے قرارداد مقاصد کب منظور کیئے؟

جواب:۔ 13 مارچ 1949۔

سوال نمبر 20:۔ اشتہاری شخص کی قرق جائیداد کتنے دن بعد نیلام کی جاسکتی ہے؟

جواب:۔ 6 ماہ بعد۔

سوال نمبر 21:۔ کار سرکار میں مزاحمت کس دفعہ میں بیان کیا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 186۔

سوال نمبر 22:۔ قائداعظم کانگرس کی رکنیت سے کب مستعفی ہوئے؟

جواب:۔ 1906 جوائن اور 1920 میں مستعفی ہوئے تھے۔

سوال نمبر 23:۔ کمان تقدم مابین پولیس آفسران کونسے قاعدہ میں بیان ہوا ہے؟

جواب :۔ باب 14 فقرہ 1۔

سوال نمبر 24:۔ قیدی کے بارے میں محفوظ حراست کونسے باب فقرے میں ہے؟

جواب:۔ باب 18 فقرہ 38۔

سوال نمبر 25:۔ بلحاظ رقبہ دنیا کا سب سے بڑا براعظم کونسا ہے؟

جواب:۔ ایشیاء۔

سوال نمبر 26:۔ پولیس آرڈر 2002 کے تحت DPO کم از کم کونسے عہدے سے کم نہیں ہوگا؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب:۔ پولیس آرڈر 2002 کے تحت DPO کا عہدہ SSP سے کم نہیں ہوگا۔

سوال نمبر27:۔ اقوام متحدہ میں پاکستان رکنیت کے خلاف کس ملک نے ووٹ دیا تھا؟

جواب:۔ افغانستان۔

سوال نمبر28:۔ کونسے دفعے کے تحت تلاشی گواہان کے سامنے لی جائے گی؟

جواب:۔ دفعہ crpc103۔

سوال نمبر 29:۔ مستوجب حد شراب نوشی کا ذکر کونسے آرٹیکل میں ہوا ہے؟

جواب:۔ امتناع منشیات کے آرٹیکل 8 میں بیان کی گئی ہے۔

سوال نمبر 30:۔ نشہ آور آدویات کی نقل وحرکت کی ممانعت کونسے CNSA میں بیان ہوا ہے؟

جواب cnsa 7اور cnsa 8۔

سوال نمبر31:۔ دوسری جنگ اعظیم کس شہر میں ہوئی تھی؟

جواب:۔ پولینڈ میں 1939 تا1945۔

سوال نمبر 32:۔ شاہنامہ اسلام کس کی تحریر ہیں؟

جواب:۔ حفیظ جالندھری۔

سوال نمبر 33:۔ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والوں کو پناہ دینا کونسے دفعے میں بیان ہوا ہے؟

جواب:۔ 216A PPC۔

سوال نمبر 34:۔ اگر مالک مکان پولیس افسر کو تلاشی دینے کی اجازت نہ دے تو crpc کے کونسے دفعے کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی؟

جواب:۔ دفعہ 48 crpc ۔

سوال نمبر35:۔ بیان نزع کے بارے میں احکامات کس باب فقرے میں درج ہیں؟

جواب :۔ آپشن 1)باب25 فقرہ20 ،2)باب25 فقرہ21، 3)باب25 فقرہ22، 3)باب25 فقرہ23۔

سوال نمبر 36:۔ DFC سے کیا مراد ہے؟

جواب :۔ detective foot constable۔

سوال نمبر37:۔ اگر کسی شخص کے پاس جائز عذر کے بغیر آلہ نقب زنی موجود ہو تو پولیس اس شخص کو نسے دفعے کے تحت گرفتار کرسکتا ہے ؟

جواب:۔ دفعہ 54 کے تحت گرفتار کرسکتا ہے۔

سوال نمبر 38:۔ D8 تنظیم میں کون کون سے ممالک شامل ہیں؟

جواب :۔ پاکستان، مصر، انڈونیشاء، ایران، ملایشاء، نائجریا، بنگلہ دیش اور ترکی۔

سوال نمبر39:۔ محرر تھانہ کے فرائض کونسے باب فقرہ میں ہے؟

جواب :۔ باب 22 فقرہ 4۔

سوال نمبر40:۔ آفواج پاکستان کا کوئی آفسر جو پولیس آفسر سے رینک میں بڑا ہو تو پولیس آفسر کس رولز کے مطابق سلوٹ کریں گا؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ2 ضمن "ب"۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر41:۔ وارنٹ تلاشی دکھانے پر مالک مکان کونسے دفعے کے تحت تلاشی دینے کا پابند ہے؟

جواب:۔ دفعہ102CRPC۔

سوال نمبر42:۔ سارک کا مستقل سیکٹریٹ کہاں واقع ہیں؟

جواب:۔ کھٹمنڈوں۔نیپال۔

سوال نمبر 43:۔ ہرایک پولیس آفسر مجاز ہے کہ کسی بلاحکم مجسٹریٹ بلاوارنٹ کسی مشتبہ شخص کی گرفتاری عمل میں لائے کس دفعہ کے تحت؟

جواب:۔ دفعہ 54 crpc۔

سوال نمبر 44:۔ مدمحرر کس باب فقرہ کے تحت تھانہ میں تعینات کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ باب22 فقرہ9 ۔

سوال نمبر 45:۔ بلوہ کی صحیح تعریف کریں؟

جواب :۔ مجمع خلاف قانون جب تشدد پر اتر آئے تو بلوہ کہلاتا ہے۔

سوال نمبر46:۔ چترال کے پہلے خاتون پائلٹ کا نام کیا ہے؟

جواب:۔ (نام لکشن تھی)چترال کے کلاش قبیلے سے تھی۔

سوال نمبر47:۔ آوارہ گردوں اور مشتبہ اشخاص کی گرفتاری کونسے دفعے میں بیان کی گئی ہے؟

جواب :۔ دفعہ 55crpc۔

سوال نمبر 48:۔ مجمع خلاف قانون کونسے دفعے میں ہے؟

جواب :۔ دفعہ 141 crpc ۔

سوال نمبر49:۔ پاکستان میں عشاری نظام کب رائج ہوا؟

جواب:۔ 1961۔

سوال نمبر50:۔ مقدمے کی تفتیش کے دوران مقدمے سے متعلق کوئی شے اگر تھانہ کی حدود میں موجود ہو تو پولیس آفسر crpc کے کس دفعہ کے تحت اس جگہ کی تلاشی لے سکتا ہے؟

جواب :۔ دفعہ 165 مجموعہ ضابطہ فوجداری

سوال نمبر51:۔ جنرل یحیٰ نے مارشل لاء کب نافذ کیا تھا؟

جواب:۔ 26مارچ 1969۔

سوال نمبر52:۔ تیاری پرچہ حالات کے متعلق احکامات کس باب فقرہ میں درج ہے؟

جواب:۔ باب23 فقرہ 8۔

سوال نمبر53:۔ ہنگامے کی سزا کتنی ہے؟

جواب:۔ 1ماہ قید300روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

سوال نمبر54:۔ جب کوئی زریعہ معاش نہ ہو اپنی موجودگی کو چھپائے اور پولیس آفسر کو تسلی بخش جواب نہ دے تو crpc کے کونسے دفعے کے تحت گرفتار کیا جاسکتا ہے؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب:۔ 55crpc۔

سوال نمبر55:۔ جھوٹ موٹ اپنے آپ کو سرکاری ملازم کہے اور کوئی فعل کرے تو اسکو کتنا سزا ہوگی؟

جواب:۔ 2 سال قید جرمانہ یا دونوں سزائے دی جائے گی۔

سوال نمبر56:۔ کسی پولیس آفسر کی حفاظت زیر دفعہ 353 ppc نہی کی جائے گی جب تک ان کی وردی کونسے قواعد کے مطابق نہ ہو؟

جواب:۔ باب 4 فقرہ 4 ضمن۔

سوال نمبر57:۔ نیو یارک کے ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر کب حملہ ہوا تھا؟

جواب:۔ 9 ستمبر 2001۔

سوال نمبر58:۔ ضلع کے خزانہ گارد میں کتنی نفری ہوتی ہے؟

جواب:۔ 2 ہیڈ کانسٹبل اور 12 کانسٹبل مطلب 2،12 ٹوٹل 14۔

سوال نمبر59:۔ دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے یا نشان رکھے جس سے اپنے آپ کو سرکاری ملازم ظاہر کرے تو ppc کے تحت کتنی سزا دی جائے گی؟

جواب:۔ دفعہ 171 کے تحت 3 ماہ قید اور جرمانہ یا دونوں سزا دی جائے گی۔

سوال نمبر60:۔ جب کوئی پولیس آفسر مال مسروقہ قبضے میں لے تو کونسے دفعے کے تحت باضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی؟

جواب:۔ تلاشی کا طریقہ کار دفعہ 550 میں بیان کی گئی ہیں۔

سوال نمبر 61:۔ پولیس سٹیشن crpc کے دفعہ 4 کے کونسے ضمن میں بیان کیا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 4 ضمن s؛س۔

سوال نمبر62:۔ خیبر پختونخواہ کا موجودہ گورنر کا نام کیا ہے؟

جواب :۔ اقبال ظفر جھگڑا

سوال نمبر63:۔ پولیس کی نظم و نسق کے بابت ذکر کون سے آرٹیکل میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 2۔

سوال نمبر64:۔ دو یا دو سے زیادہ اشخاصکے کسی شارع عام میں لڑنیسے امن عامہ میں خلل پیدا ہو تو اس جرم کو ppc کے کونسے دفعہ میں تعریف بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 159 بلوہ کی تعریف۔

سوال نمبر65:۔ حادثے میں ملوث گاڑی کتنی دیر تک معائنہ کے لیے روکا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 95 وہیکل آرڈیننس کے تحت 48 گھنٹے روکا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر66:۔ وہ کونسا سیارہ ہے جس کو زمین سے آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ زہرہ venus ۔

سوال نمبر 67:۔ قتل بالسبب کی سزا کونسے دفعے میں بیان کیا ہے؟

جواب:۔ 322 ppc۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر68:۔ کس رینک کا پولیس آفسر آرڈر بک کو اردو کے بجائے انگریزی میں رکھنے کا حکم دے سکتا ہے؟

جواب:۔ sp

سوال نمبر:۔69:۔ ہاٹ سپاٹ پولیسنگ کس نظام کے تحت چلتی ہے؟

جواب :۔ جیوٹیگنگ geo taging۔

سوال نمبر 70 :۔ پولیس اور افواج پاکستان سے ملتی جلتی لباس کے استعمال پر پابندی کس آرٹیکل میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 131۔

سوال نمبر72:۔ شجہ موضحہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ وہ زخم جس میں ہڈی نظر آئے لیکن ٹوٹی نہ ہو۔

سوال نمبر73:۔ نواز شریف نے تسری مرتبہ وزیر اعظم کے عہدے پر کب حلف اٹھایا؟

جواب:۔ 1) 6 نومبر 1990 تا 18 جولائی 1993۔

2) 17 فروری 1997 تا 3 فروری 1997

3) 5 جون 2013 تا.........

سوال نمبر74:۔ DRC ممبران کے لیے ضابطہ اخلاق کیا ہے؟

جواب:۔ کوئی ممبر اپنے تعارفی کارڈ پر DRC ممبر نہیں لکھے گا۔

سوال نمبر75:۔ آرٹیکل 149 کے تحت آگ وغیرہ کی بابت جھوٹا سائرن بجانے کی سزا کیا بتائی گئی ہے؟

جواب :۔ 3 ماہ قید یا 15000 جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

سوال نمبر76:۔ پاکستان کے پہلے خاتون گورنر کا نام بتائیں؟

جواب:۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان 1961۔

سوال نمبر 77:۔ رجسٹر ڈہائے لائن حصّہ دوم کس چیز کے بارے میں ہے؟

جواب:۔ آفسران زیر تربیت آمدہ تھانہ جات۔

سوال نمبر78:۔ تزکیہ الشہو د سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ گواہ کے اعتبار پار تسّلی کرنا۔

سوال نمبر79:۔ دفعہ 221 کی صحیح تعریف؟

جواب:۔ سرکاری ملازم کا قصداً ملزم کو گرفتار نہ کرنہ جبکہ ایسا کرنا قانوناً واجب ہے۔

سوال نمبر80:۔ crpc میں مفرور شخص کے بابت اعلان کا طریقہ کار کس دفعہ میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 87 ppc۔

سوال نمبر81:۔ نصاب برئے چوری مستوجب حد کتنا ہے؟

جواب:۔ 4.457 گرام سونا یا اس کے برابر مالیت۔

سوال نمبر82:۔ پاکستان میں پہلے خواتین پولیس سٹیشن کا افتتاح وزیر اعظم بے نظیر نے کب کی تھی؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب:۔ اسلام آباد میں 25 جنوری 1994۔

سوال نمبر83:۔ پولیس رولز میں ملّی خدمت کے حوالے سے کس سن میں پولیس ملازمین کے مفت علاج کے متعلق احکامات جاری کی گئی؟

جواب:۔

سوال نمبر84:۔ پولیس آفسران کی وفات یا ضرررسی کی رپورٹ کونسی فارم پر بھیجی جائے گی؟

جواب:۔ پولیس رولز باب 14 فقرہ 50 (فارم نمبر 14۔50۔(1) پر بھجی جائے گی۔

سوال نمبر85:۔ قانعنی مشورے کے لئے محکمہ پولیس نے کونسا علیحدہ شبعہ قائم کیا ہے؟

جواب:۔ DRC despute resolution councle۔

سوال نمبر86:۔ گاڑیوں کی جانچ پڑتال اور کاغذات کی تصدیق کہاسے کی جاتی ہے؟

جواب:۔ VVS Vehicle Verification System ۔

سوال نمبر87:۔ پولیس آرڈر میں ایکس اوفیشیو سیکیٹری کسے کہاجا تاہے؟

جواب:۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس IGP۔

سوال نمبر88:۔ صوبہ kpk میں کرئے کے عمارتوں کے بزنسکی نگرانی اور مانیٹرینگ کے لئے ایکٹ کس سال میں نافذ العمل ہوا؟

جواب:۔ 2014 میں 10RRBA۔

سوال نمبر89:۔ اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت قتل کی سزا ppc کے کونسے دفعے بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 303 ppc۔

سوال نمبر90:۔ crpc کے کونسے دفعے کے تحت کسی جگہ کی تلاشی لے سکتی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 102 crpc۔

سوال نمبر91:۔ رسہ گیری کے مجرم کی نفاذ حدود آرڈیننس میں کیا سزا بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ قانون شریعت کے دفعہ 21 کے تحت 14 سال قید با مشقت یا کوڑوں کی سزا جو 70 سے زیادہ نہ ہوگی اور تمام منقولہ جائیداد ضبطی کی جرمانے کی سزا۔

سوال نمبر92:۔ ایکٹ شناخت قیدیان کی دفعہ 3 کے تحت کن مجرموں کی ناپ لینا ضروری ہے؟

جواب:۔ جس کو ایک سال قید کی سزا ہوئی ہو یا دفعہ 118 crpc کے تحت نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا ہو۔

سوال نمبر93:۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا کیا نام ہے؟

جواب:۔ محمد انور کانسی۔

سوال نمبر94:۔ پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 146 کے تحت فریبانہ طریقے سے پولیس آفسر کی حیثیت سے ملازمت حاصل کرنے کی کیا سزا ہوگی؟

جواب:۔ ایک سال قید یا جرمانہ جو کہ 50 ہزار تاک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں۔

سوال نمبر95:۔ کونسے دو ادارے کو محکمہ پولیس کے ساتھ جرائم کی انسداد کے لئے تعاون کر رہے ہیں؟

جواب:۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر96:۔ کرائم ریکارڈ اپلیکشن سسٹم کے تحت کون ملزم کا ڈیٹا چیک کر سکتا ہے؟

جواب:۔ پولیس چیک کر سکتا crvs کے ذریعے۔

سوال نمبر97:۔ پولیس آفسر کی غیر طبعی وفات کی خبر کن رولز کے مطابق igp کو بذریعہ برقی تار رپورٹ کی جائیگی؟

جواب:۔ پولیس رولز کے باب 14 فقرہ 50 ضمن 2 کے تحت۔

سوال نمبر98:۔ پاکستان کی قومی مشروب کونسا ہے؟

جواب:۔ گنے کا رس۔

سوال نمبر99:۔ پولیس افسران کی تنخواہوں کی تقسیم کا طریقہ کار کونسے باب فقرے میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ 53۔

سوال نمبر100:۔ پولیس افسر پر پیشہ وارانہ ٹیکس لگایا جا سکتا ہے کونسے رولز کے مطابق؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ 59۔

سوال نمبر101:۔ تمغہ رائل ہیومن سوسائٹی پولیس افسر کو کس کارنامے پر دی جاتی ہے؟

جواب:۔ باب 15 فقرہ 19 کے مطابق عقابی سے بچانے پر اور اس کا فارم ig آفس سے ملتا ہے۔

سوال نمبر102:۔ مستوجب حد شراب نوشی کا ثبوت کونسے آرٹیکل میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ قانونی شریعت کے آرٹیکل 9 میں۔

سوال نمبر103:۔ قرارداد پاکستان کس سن میں پیش ہوئی؟

جواب:۔ 23 مارچ 1947۔

سوال نمبر104:۔ خواب آور مادوں کا ایک کلوگرام کے مقدار میں برآمد ہونے پر دفعہ 9 کے تحت کتنی سزا ہوگی؟

جواب:۔ دفعہ 9c کے تحت 14 سال قید 10 لاکھ روپے جرمانہ اگر 10 کلوں گرام سے زیادہ ہو تو سزا عمر قید ہوگی۔

سوال نمبر105:۔ ہسپتالی ٹکٹ کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب 17 فقرہ 19۔

سوال نمبر106:۔ مقام خاص پولیس رولز کے مطابق کونسے باب فقرے کے تحت قسم کی جاتی ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر107:۔ بے احتیاطی سے گاڑی چلانے کا سزا ppc کے کونسے دفعے میں درج ہے؟

جواب:۔ دفعہ 279ppc۔

سوال نمبر108:۔ سمندری سفر کے دوران کرسٹوفر کولمبس نے امریکہ کو کب دریافت کیا تھا؟

جواب:۔ 3 اگست 1492۔

سوال نمبر109:۔ پرائیویٹ مقامات پر قمار بازی کی سزا کونسے دفعہ میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ قمار بازی ایکٹ کے دفعہ 5GO کے تحت سزا دی جائے گی۔

سوال نمبر110:۔ نشان انگشت کا طریقہ کار کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب:۔ باب 26 فقرہ 32 میں نشان انگشت اور پاءنشانات اٹھانے کا طریقہ کار ہے۔

سوال نمبر 111:۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اپنے پہلے کابینہ میں جوگندر ناتھ منڈل کو کونسی وزارت دی تھی؟

جواب:۔ لاء اینڈ لیبر منیسٹر دی تھی 15 اگست 1947 کو۔

سوال نمبر 112:۔ پولیس افسر کسی ایسے شے کی تلاشی نہیں لے سکتا جو کسی بینکاری کے توثیق میں ہو ماسوائے؟

جواب:۔ جب تک سیشن عدالت تحریری اجازت نامہ نہ دے۔

سوال نمبر 113:۔ عدالت استغاثہ کب خارج کرتا ہے؟

جواب:۔ جب فیس ادا نہ ہو۔

سوال نمبر 114:۔ قائداعظم اور پریزیڈنٹ پولیس مڈل پولیس افسر کو دلیری اور بہادری پر دی جاتی ہے پولیس رولز کے کونسے باب فقرے کے تحت؟

جواب:۔ باب 15 فقرہ 20۔

سوال نمبر 115:۔ مجرمان اشتہاری کی گرفتاری پر انعامات کونسے فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب 15 فقرہ 18۔

سوال نمبر 116:۔ جرم کے ارتکاب کے بعد مجرم کو سزائے موت اور جائیداد کی ضبطی اور جرمانے کی سزا دی جائے گی کونسے جرم پر؟

جواب:۔ دھشت گردی کے دفعہ 7 ضمن f کے تحت۔

سوال نمبر 117:۔ ڈسٹرکٹ پبلک سفٹی کمشن کے اراکین کے عہدوں کے معیاد کتنی ہوتی ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر 118:۔ 30 ستمبر 1947 کو کس ملک کے سربراہ صدر نے پہلے پاکستان کا دورہ کیا تھا؟

جواب:۔ ایران

سوال نمبر 119:۔ ایسی جائیداد جس سے نقص امن کا خطرہ ہو crpc کے کونسے دفعے کے تحت مجسٹریٹ قرق کرسکتا ہے؟

جواب:۔ کوئی بھی قرق نہیں کرسکتا۔

سوال نمبر 120:۔ جب کوئی شخص نقص امن کی انسداد کرنے کی کوشش کرے تو crpc کے کونسے دفعے کے تحت عوام پولیس کی مدد کرے گی؟

جواب:۔ دفعہ 42crpc

سوال نمبر 121:۔ پولیس رولز کے مطابق جب کوئی پولیس افسر کو رشوت پیش کی جائے تو رشوت دینے والے کے خلاف فوجداری استغاثہ دائر کر سزا دلائی جاسکتی ہے؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ 32۔

سوال نمبر 122:۔ پولیس لائن میں گنتی کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب 17 فقرہ 8۔

سوال نمبر 123:۔ جو شخص سرکاری ملازم کی طرف سے مشتہر حکم کی نافرمانی کرے تو ppc کے ونسے دفعے کے تحت سزا دی جائے گی؟

جواب:۔ ppc188۔

سوال نمبر 124:۔ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا جس کی ہلاکت کا ارادہ نہ ہو؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب:۔ دفعہ 301 ppc۔

سوال نمبر125:۔ ویانا کس ملک کا دارلحکومت ہے؟

جواب:۔ آسٹریا

سوال نمبر126:۔ کونسے دفعے کے تحت فوج کو اختیار حاصل ہے کہ دھشت گردی میں ملوث شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے؟

جواب:۔ دفعہ 5 ATA

سوال نمبر127:۔ اسلحہ آرڈیننس کے دفعہ 11 کے تحت کوئی شخص کسی حکم کی نافرمانی کرے تو کتنی سزا دی جائے گی؟

جواب:۔ 7 سال تک قید یا 2 لاکھ جرمانہ یا دونوں۔

سوال نمبر128:۔ 6cnsa کی خلاف ورزی کی سزا کونسے دفعے میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ 9c cnsa

سوال نمبر129:۔ مفرور شخص کی جائداد مجاز عدالت کونسے دفعے کے تحت قرق کرسکتی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 88crpc۔

سوال نمبر130:۔ مستوجب حد سرقہ کی سزا کونسے دفعے میں بیان کی گئے ہے؟

جواب:۔ جرائم برخلاف کے دفعہ 9 میں سزا بیان کی گئے ہے جو بالترتیب۔

1)دایاں ہاتھ کلائی میں کاٹے گا 2)بایاپاؤں ٹخنے میں کاٹے گا 3)تیسری مرتبہ عمر قید

سوال نمبر131:۔ ذاتی گارد کے متعلق تفصیل کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب 18 فقرہ 20۔

سوال نمبر132:۔ پولیس افسر کو دیگر ملازمت کرنے کی ممانعت کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ 33۔

سوال نمبر133:۔ قتل عمد کے مقدمے میں قصاص کا نفاذ ppc کے کونسے دفعے میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 302ppc۔

سوال نمبر134:۔ دیت کی مالیت کی مقدار کتنی ہے؟

جواب:۔ دیت کی مالیت دفعہ 223 میں بیان کیا ہے جس کی مالیت 30630 گرام چاندی کے برابر ہوگی۔

سوال نمبر135:۔ سرحدوں کی درجہ بندی کیلئے بنگال کے کمیشن میں پاکستان کی طرف سے کس کو مقرر کیا تھا؟

جواب:۔

سوال نمبر136:۔ جو کوئی شخص قمار خانہ عام میں قمار بازی کرتے ہوئے پکڑا جائے تو اس کی سزا کیا ہوگی؟

جواب:۔ تین سال قید ھوسکتی ہے یا جرمانہ جو 5000 روپے یا دونوں سزائیں۔

سوال نمبر137:۔ O_V (وہیکل آرڈیننس) کے کونسے دفعے کے تحت بغیر لائسنس کے گاڑی نہیں چلائی جائے؟

جواب:۔ وہیکل آرڈیننس کے دفعہ 3 کے تحت بغیر لائسنس کے گاڑی نہیں چلائی جائے گی۔

سوال نمبر138:۔ جب صدر ہنگامی طور پر کوئی قانون نافذ کرے تو اسے کیا کہا جائے گا؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب:۔ آرڈیننس۔

سوال نمبر139:۔ حدیث مشہور سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ حدیث مشہور سے مراد وہ حدیث ہے جو زیادہ راویوں نے روایت کی ہو اور کم سے کم 3 نے۔

سوال نمبر140:۔ کونسے دفعے کے تحت افسر مہتمم تھانہ دوسرے علاقے میں تلاشی لے سکتا ہے؟

جواب:۔ دفعہ166CRPC۔

سوال نمبر141:۔ اگر کوئی شخص اپنا نام نہ بتائیں چھپائے تو اس کو کونسے دفعے کے تحت گرفتار کیا جاسکتا ہے؟

جواب:۔ دفعہ57 crpc۔

سوال نمبر142:۔ حساب پارچاجات، سازوسامان کا رجسٹر کس فارم کے تحت رکھا جاتا ہے؟

جواب:۔ فارم 35-4

سوال نمبر143:۔ اشخاص غیر حاضر کے رکٹ کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب4 فقرہ26۔

سوال نمبر144:۔ جائفہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر145:۔ بے اختیاطی یا غفلت سیگاڑی چلانے سے ضرر کی سزا کونسے دفعے میں بیان ہوا ہے؟

جواب:۔ دفعہ337 g

سوال نمبر146:۔ سوات دیر ملاکنڈ اور چترال ریاستوں کی الگ حیثیت کا خاتمہ کرکے کب ان تینوں کو ملا کر ملاکنڈ ڈویژن بنایا؟

جواب:۔ 1970 کو۔

سوال نمبر147:۔ جو کوئی شخص شارع عام یا بازار میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جئے تو کونسے عہدے کا پولیس افسر اسے گرفتار کرسکتا ہے؟

جواب:۔ si سے بالاتر عہدے والا گرفتار کرسکتا ہے۔

سوال نمبر148:۔ پولیس آرڈر 2002 کے تحت dpo کس آرٹیکل کے تحت تعینات کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ آرٹیکل 15 کے تحت لگایا جاتا ہے۔

سوال نمبر149:۔ گواہ کے اعتبار سے فریق مخالف مخالفت کرتا ہے تو قانون شہادت کے کونسے دفعے ک تحت؟

جواب:۔ قانونی شہادت کے آرٹیکل 151 کے مخالفت کرسکتا ہے۔

سوال نمبر150:۔ جو واقعہ چھان بین کا محتاج ہو اسے کیا کہلاتا ہے؟

جواب:۔ واقع تنقیح طلب۔

سوال نمبر151:۔ وارنٹ کونسے دفعے کے تحت ایک یا زیادہ پولیس افسر کے نام لکھا جاتا ہے؟

جواب:۔ دفعہ76crpc۔

سوال نمبر152:۔ پولیس رولز کی رو سے تمام عہدوں کا پولیس افسر کے لئے دیگر محکمہ جات کے افسر یا سرکاری شرکاء سے ترقیوں، سزاؤں کے معاملات میں سفارش کی ممانعت کی گئی ہے؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب:۔ باب14 فقرہ27

سوال نمبر153:۔ پولیس افسرکس رولز کے مطابق سیاست میں شرکت نہں کرے گا؟

جواب:۔ باب14 فقرہ30۔

سوال نمبر154:۔ مستوجب حد شراب نوشی کی سزا کتنی ہے؟

جواب:۔ قانون شریعت کی آرٹیکل 8 کے تحت کوڑوں کی سزا دی جائے گی جس کی تعداد 80 ہو گی۔

سوال نمبر155:۔ جنرل ایوب خان نے کب مارشل لاء نافذ کیا تھا؟

جواب:۔ 7اکتوبر1958۔

سوال نمبر156:۔ کانگرس سے قائداعظم کا نام کب ختم ہوا؟

جواب:۔ 1920 کو۔

سوال نمبر157:۔ قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی؟

جواب:۔ 13مارچ1949۔

سوال نمبر158:۔ دفعہ 170 کے تحت جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم کے حیثیت سے کوئی فعل کی سزا کیا ہے؟

جواب:۔ 2سال قید جرمانہ یا دونوں۔

سوال نمبر159:۔ تھانہ میں مدد محرر کس باب فقرے کی رو سے لگایا جاتا ہے؟

جواب:۔ باب22 فقرہ9 خواندہ پولیس افسران۔

سوال نمبر160:۔ دفعہ 353ppc کے تحت جبر یا حملہ کرے تاکہ سرکاری ملازم اپنے انجام نہ دے تو کتنی سزا دی جائی گی؟

جواب:۔ 2سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں۔

سوال نمبر161:۔ دفعہ 306 ppc میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ قتل عمد جو مستوجب قصاص نہ ہو۔

سوال نمبر162:۔ دفعہ 312 میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ قصاص سے دست برداری یا راضی نامے کے بعد قتل۔

سوال نمبر163:۔ بیٹ کانسٹبل وقوعہ کا اطلاع سب سے پہلے کس کو دے گا؟

جواب:۔ پولیس سٹیشن۔

سوال نمبر164:۔ باب22 فقرہ 4 میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ محرر تھانہ کے فرائض۔

سوال نمبر165:۔ خواب آور مادوں کے دفعہ 7 میں کیا درج کی گئی ہے؟

جواب:۔ خواب آور مادوں اور ادویات کی درآمد برآمد نہیں کرے گا۔

سوال نمبر166:۔ cpo یعنی سٹی پولیس افسر کس ارٹیکل کے تحت لگایا جاتا ہے؟

جواب:۔ پولیس آرڈر 2002 کے ارٹیکل 15 کے تحت CPO لگایا جاتا ہے اور IG & AIG آرٹیکل 11 کے تحت لگایا جاتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر 167:۔ باب 18 فقرہ 38 میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ محفوظ حراست کے متعلق احتیاطی تدابیر

سوال نمبر 168:۔ KPK کے موجودہ ڈپٹی سپیکر کا کیا نام ہے؟

جواب:۔ مہر تاج روغانی۔

سوال نمبر 169:۔ آوارہ گردوں وغیرہ کی گرفتاری کس دفعہ کے تحت کی جاتی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 55CRPC۔

سوال نمبر 170:۔ پولیس کب بلاوارنٹ گرفتاری کرسکتی ہے کونسے دفعے کے تحت؟

جواب:۔ دفعہ 54 CRPC۔

سوال نمبر 171:۔ تلاشی کتنی گواہوں کے سامنے لی جائیگی؟

جواب:۔ 2 گواہان کے سامنے

سوال نمبر 172:۔ دفعہ 216A میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والوں کو پناہ دینا۔

سوال نمبر 173:۔ OIC کی آفیشل لینگویج کتنی ہیں؟

جواب:۔ 3 ہیں۔ (انگلش، عربی، فرینچ)

سوال نمبر 174:۔ کلمہ طیّبہ کا پہلا حصہ سورۃ بقرہ کے کس آیت میں ذکر کیا گیا ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر 175:۔ phonitic alphabit کے لفظی معنی کیا ہے؟

جواب:۔ صوتی

سوال نمبر 176:۔ V O کے کونسے دفعے کے تحت پولیس افسر کو کاغذات ضبط کرنے کا اختیار حاصل ہے؟

جواب:۔ ov کے دفعہ 114

از:۔ سجاد خان ڈی پی او آفس مردان 03115820005

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com